بدمذہبوں کے میلاد شریف کے حوالے سے اعتراضات

بدمذہبوں کے میلاد شریف کے حوالے سے اعتراضات اور ان کے جوابات کے سلسلے میں ابھی تک پچاس اعتراضات اور ان کے جوابات پہ کام کیا گیا ہے مزید پہ کام ابھی جاری ہے ان میں سے اکثر اعتراض وہ ہیں جو بہت زیادہ کئے جاتے ہیں وہ تمام اعتراضات آپ کو بھیجے جارہے ہیں انھیں خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں سے بھی شئیر کریں تاکہ ان کے میلاد شریف کے حوالے سے جو جو سوالات ہیں ان کے انھیں جوابات مل سکیں شکریہ

اللہ کریم سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے مزید ہمیں اس حوالے سے بہتر سے بہترین کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

طالبِ دعا: سید کامران قادری عطاری عفاعنہ الباری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
آخر کیوں
جو لوگ میلاد شریف کو حرام اور شرک کہتے ہیں وہ اپنی اولاد کی پیدائش پر تو خوشی مناتے ہیں اور مٹھائیاں بھی تقسیم کرتے ہیں،
لیکن ہمارے نبی کریم ﷺ کی ولادت پر خوشی منانے پر فتوے لگا دیتے ہیں۔ آخر کیوں۔۔۔!!!
یہ لوگ اپنی اولاد کی شادی بیاہ پر تو چراغاں بھی کرتے ہیں خرچہ بھی کرتے ہیں کھانے کی دعوتیں بھی خوب ہوتی ہیں،
لیکن ہمارے نبی کریم ﷺ کے میلاد پر فتوے لگا دیتے ہیں۔ آخر کیوں۔۔۔!!!
Syed Kamran Qadri
منکرین میلاد (اہل حدیث اور دیوبند) کے امام کی کتاب فتاوی رشیدیہ صفحہ 606 میں ہے کہ:
اپنے بچوں کی ولادت کی خوشی منانا اور اس پر لوگوں کو کھانے کھلانا بالکل جائز ہے۔
www.fb.com/syedkamran786
لیکن اسی کتاب کے صفحہ 272 میں لکھا ہے کہ:
نبی کریم ﷺ کی ولادت منانا اور اس پر محافل منعقد کرنا ہر حال میں بدعت اور حرام ہے۔
(اور آج دیکھ لیں ان کی پیروی کرنے والے بھی ایسے ہی کرتے ہیں، ظاہر ہے جیسا امام ویسی عوام)
For more join me on facebook:
www.fb.com/syedkamran786
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
عید میلاد النبی ﷺ مبارک

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:1)۔ جشن عید میلادالنبی ﷺ کیا ہے؟اور ہم اس کو کیوں مناتے ہیں؟
جواب۔ جشن عید میلادالنبی ﷺ سے مراد اس دن کی خوشی ہے جس دن امام الانبیاء ﷺ اللہ کی رحمت اور نعمت بن کر اس دنیا میں تشریف لائے۔
اور ہم اس دن کا جشن اللہ کے حکم سے مناتے ہیں۔اس دن پیارے نبی ﷺ کی آمد کی برکات ان کی عظمت اور معجزات بیان کئے جاتے ہیں۔
اللہ نے فرمایا: "تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہیئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔"
(ترجمہ کنزالایمان، سورۃ یونس، آیت نمبر:58)
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں اللہ کے فضل سے مراد نبی کریم ﷺ ہیں۔
(ابن عساکر، ج42، ص362۔۔۔میزان الاعتدال، ج4، ص33)
ہمارے نبی ﷺ اللہ کی رحمت ہیں۔اللہ فرماتا ہے: "اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلیئے۔"
(ترجمہ کنزالایمان، سورۃ الانبیاء، آیت نمبر:107)
ان آیات سے پتہ چلا کہ اللہ ہمیں حکم فرمارہا ہے کہ اسکے فضل اور رحمت پر خوشی مناؤ۔اور یہ بھی بتادیا کہ وہ فضل اور رحمت میرا نبی ﷺ ہے۔
"اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔"
(ترجمہ کنزالایمان، سورۃ والضحی، آیت نمبر:11)
تو پتہ چلا کہ اللہ کی نعمت یعنی ہمارے نبی ﷺ کی آمد پر جشن منانا اللہ کا حکم ہے۔
اسی لئے اہلسنت ہر سال خوب جشن عید میلادالنبی ﷺ مناتے ہیں اور مناتے رہیں
ان شاءاللہ
عید میلادالنبی ﷺ مبارک
نبی پاک ﷺ اللہ کی نعمت ہیں
(البخاری ج2، ص44)
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:2)۔ لفظ جشن عید میلاد النبی ﷺ کا کیا مطلب ہے؟ کیا ہم عید الضحی اور عید الفطر کے علاوہ میلاد کو بھی عید کہہ سکتے ہیں؟
جواب۔ میلاد النبی ﷺ کا مطلب نبی پاک ﷺ کی ولادت ہے۔ جشن سے مراد اسی ولادت پر خوشی منانا ہے۔
تفسیر خازن جلد 1، صفحہ 506 میں ہے کہ: ہر خوشی کا دن عید ہے۔
تو کیا ہمارے نبی ﷺ کی آمد خوشی کا دن نہیں؟؟؟ اگر ہے تو پھر اس عید کو دھوم دھام سے منایا کریں۔
اس دن صرف شیطان نے عید نہیں منائی تھی۔
عیسی ابن مریم علیہ السلام نے عرض کی:
"اے اللہ اے رب ہمارے ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار کہ وہ ہمارے لئے عید ہو ہمارے اگلے پچھلوں کی۔"
(سورۃ المائدہ، آیت نمبر 114)
اگر من وسلوی جیسی نعمت اترنے پر تمام لوگوں کی عید ہو سکتی ہے
تو ہمارے نبی ﷺ جیسی عظیم نعمت کے آنے پر ساری دنیا کی عید کیوں نہیں ہو سکتی؟
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:3)۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ 12 ربیع الاول کو فوت ہوئے تھے اس لئے خوشی کے بجائے افسوس منانا چاہیے؟
جواب۔ یہ سب شیطانی چال ہے کہ کسی نہ کسی طرح لوگوں کے دلوں سے نبی پاک ﷺ کی ولادت کی خوشی نکالی جائے۔
نبی پاک ﷺ کی ولادت پر کائنات میں سب سے زیادہ افسوس شیطان کو ہوا تھا۔ اس نے چیخنا چلانا شروع کر دیا اور کوہ ابو قبیس پر چڑھ کر ماتم کرنے لگا۔
(مدارج النبوۃ، نزھۃ المجالس)
اور آج بھی کچھ لوگ ابلیس کی پیروی کرتے ہوئے اس دن کا سوگ بناتے ہیں، اور مسلمانوں کو اس دن کی خوشی منانے سے روکتے ہیں۔
ہمارے نبی پاک ﷺ کی ولادت 12 ربیع الاول پیر کے دن صبح صادق کے وقت ہوئی اور آپ کا وصال 2 ربیع الاول کو ہوا۔
(مدارج النبوۃ، جلد2، صفحہ14۔ طبقات کبری، جلد2، صفحہ208۔ دلائل النبوۃ۔ فتح الباری، جلد8، صفحہ473)
حضرت آدم علیہ السلام کی وفات جمعہ کے دن ہوئی پھر بھی نبی کریم ﷺ نے جمعہ کے دن کو مسلمانوں کی عید کہا،
کیونکہ اسی جمعہ کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش بھی ہوئی تھی۔
تو پتہ چلا کہ کسی نبی کی یوم پیدائش کو عید کہنا ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔
(صحیح ابن حبان، 910)
نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
http://t.me/Tehqiqat

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:4)۔ کیا عید میلادالنبی ﷺ کو منانے کا ثبوت قرآن سے ملتا ہے؟
جواب۔ جی ہاں۔۔!! کائنات میں سب سے پہلا میلاد خود اللہ نے منایا۔
قرآن پاک میں ہے:
"اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا، جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں، پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔"
ترجمہ کنزالایمان، سورۃ آل عمران، آیت نمبر۔81-82-83
اس آیت کے مطابق اللہ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو اکٹھا فرمایا اور ان کی ایک محفل سجائی پھر اس میں اپنے نبی ﷺ کی آمد اور عظمت بیان کی۔
ایسی محفل کو ہی ہم میلاد شریف کہتے ہیں۔
تو پتہ چلا کہ ایسی محفل جس میں نبی پاک ﷺ کی آمد کا ذکر اور عظمت بیان ہو اس کو منعقد کرنا اللہ کی سنت ہے،
اور ایسی محفل میں شامل ہونا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔
اہلسنت وجماعت بھی سینکڑوں سالوں سے ایسی میلاد کی محفلیں مناتے آرہے ہیں اور مناتے رہیں گے۔ ان شاءاللہ
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:5)۔ کیا ہمارے نبی ﷺ نے کبھی اپنا میلاد منایا؟
جواب۔ جی ہاں۔۔ نبی کریم ﷺ نے خود بھی اپنا میلاد منایا، سرکار ﷺ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو اکٹھا فرمایا اور انہیں اپنی آمد کا ذکر اور اپنی عظمت بتائی۔
سرکار ﷺ نے فرمایا کہ میں خود ہی اپنا میلاد بتاتا ہوں۔ اور اپنی آمد اور عظمت اس طرح بتائی کہ:
"میں ﷺ ہر دور میں سب سے بہتر جماعت میں رہا، یہاں تک کہ میں سب سے بہتر گروہ میں پیدا ہوا، میں حضرت ابراھیم علیہ السلام کی دعا،
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی امی جان کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے جنم دینے سے پہلے دیکھا تھا کہ ان سے نور برآمد ہوا
جس کی وجہ سے ان پر شام کے محلات روشن ہو گئے۔"
(صحیح بخاری، حدیث 3557۔ مشکوۃ المصابیح، صفحہ 513۔ مستدرک 3566)
آج اہلسنت وجماعت بھی اسی طرح ولادت باسعادت پر خوب محفلیں سجاتے ہیں اور اس میں حضور ﷺ کی آمد کا تذکرہ کرتے ہیں
اور آپ ﷺ کے کمالات بتاتے ہیں۔۔۔۔۔اب بتائیں اس میں غلط کیا ہے؟؟؟
نثار تیری چہل پہل پر ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب۔ سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:6)۔ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے بھی کبھی ہمارے نبی ﷺ کا میلاد منایا؟
جواب۔ جیسا کہ آپ نے سوال نمبر 5 میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے خود اپنا میلاد منایا، تو اسی طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان نے بھی اس سنت کو زندہ رکھا۔
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:
"ایک دن صحابہ کرام علیہم الرضوان جلسے کی صورت میں جمع تھے اور محفل میلاد منا رہے تھے، جس میں وہ اللہ کی حمد و ثناء اور
نبی پاک ﷺ کی آمد کا تذکرہ کر رہے تھے اور اس پر اللہ کا شکر ادا کر رہے تھے،
تو جب سرکار ﷺ اس محفل میں تشریف لائے تو اس کو بہت پسند فرمایا، اور بشارت دی کہ اس محفل کے بارے میں
حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ تمہاری اس محفل پر فرشتوں میں فخر فرما رہا ہے۔"
(نسائی حدیث 5331۔ مسند الامام احمد 16232۔ سنن کبری نسائی، ج 3 ص 500۔ کبیر للطبرانی حدیث 16057)(اسناد صحیح)
آج اہلسنت وجماعت بھی نبی پاک ﷺ کی ولادت اور آمد کا شکر ادا کرتے ہیں۔
اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی طرح محفل بھی سجاتے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:7)۔ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی میلاد کی محفل منعقد کرتے تھے ؟
جواب۔ ہزاروں صحابہ کرام علیہم الرضوان موجود تھے اور نبی کریم ﷺ بھی اس محفل میں موجود تھے، جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے سب کے سامنے میلاد منایا۔
حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی شان میں نعتیں بھی پڑھیں، اور سرکار ﷺ کی آمد کا تذکرہ بھی کیا اور آپ ﷺ کی شان بھی بیان کی۔
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے اس طرح میلاد منانے پر حضور ﷺ اتنا خوش ہوئے کہ ان رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا دی کہ:
"حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا منہ ہمیشہ سلامت رہے۔"
(مستدرک 5417۔ طبرانی 4057)
میرے نبی ﷺ کے غلامو دیکھا آپ نے کہ حضور پاک ﷺ میلاد منانے والوں پر کتنا خوش ہوتے ہیں۔
اس کے علاوہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کا میلاد منایا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری، جلد 1، صفحہ 65)
اور آج اہلسنت وجماعت بھی حضور ﷺ کا میلاد مناتے ہیں اور نعت خوانی کرتے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:8)۔ میلاد منانے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب۔ سیدنا عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ شمس الدین بن ناصر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے میلاد شریف کی خوشی منانے والوں اور اس دن صدقہ خیرات کرنے والوں کو بڑی بشارت دی ہے کہ:
ابولہب وہ کافر ہے جس کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے، لیکن اس نے نبی پاک ﷺ کی ولادت کی خوشی پر اپنی لونڈی ثویبہ کو جس انگلی کے اشارے سے آزاد کیا
تھا اب اسی انگلی سے اسکو پانی دیا جاتا ہے، حالانکہ یہ خوشی اس نے سرکار ﷺ کو نبی سمجھ کر نہیں بلکہ اپنا بھتیجا سمجھ کر منائی تھی تو اسے یہ انعام ملتا ہے۔
(صحیح بخاری، حدیث 5101۔ مصنف عبدالرزاق، جلد 9، صفحہ 9، حدیث 16661)
تو آپ سوچیں کہ جو مسلمان پیارے آقا کو اپنا نبی جان کر ان کی ولادت کی خوشی منائے گا اس کو کتنا اجر ملے گا۔
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"جشن ولادت منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ انہیں فضل و کرم سے "جنات نعیم" میں داخل فرمائے گا۔"
(ماثبت بالسنۃ، صفحہ 102)
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:9)۔ کیا ہمارے نبی ﷺ نے اپنی ولادت پر لوگوں کو کھانا کھلایا؟
جواب۔ جی ہاں۔۔۔!!!
نبی پاک ﷺ نے اپنا عقیقہ کر کے اپنی پیدائش کی خوشی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔
(رواہ البہقی19750۔الحادی للفتاوی صفحہ 206)
آج اہلسنت وجماعت بھی سرکار ﷺ کے میلاد کی خوشی میں لوگوں کو کھانا کھلاتے اور صدقہ خیرات کرتے ہیں۔
(کیا آپ لوگ اپنے بچوں کی پیدائش پر عقیقہ نہیں کرتے؟ اگر کرتے ہیں تو جب ہم نے اپنے نبی ﷺ کی ولادت باسعادت پر لوگوں کو کھانا کھلادیا تو کون سا برا کیا؟)
اسی لئے تو اہلسنت وجماعت میلاد شریف پر وافر مقدار میں لنگر کا اہتمام کرتے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
http://t.me/Tehqiqat
طالب دعا: ابوتراب۔ سید کامران قادری

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:10)۔ کیاہمارے نبی ﷺ عید میلاد پر روزہ رکھتے تھے ؟اور کیاآپ ﷺ ہر سال میلاد مناتے تھے ؟
جواب۔ جی ہاں۔!!! نبی پاک ﷺ عید میلاد پر روزہ بھی رکھتے اور ہر سال کیاآپ ﷺ توہر پیر شریف کواپنا میلاد مناتے تھے۔
نبی پاک ﷺ ہر پیر شریف کوروزہ رکھ کر بھی اپنا میلاد منایا کرتے تھے۔
جب سرکار ﷺ سے ہر پیر کوروزہ رکھنے کی وجہ پوچھی گئی توآپ ﷺ نے بتایا کہ اس دن میں ﷺ پیدا ہوا تھا۔
اس لئے عید میلاد پر روزہ رکھنا بھی نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔
(صحیح مسلم حدیث112۔ صحیح ابن حبان حدیث3641)
نوٹ: صرف عیدالفطر اور عیدالاضحی پر روزہ رکھنا منع ہے، باقی کسی عید پر روزہ منع نہیں ہے،
حدیث کے مطابق جمعہ مسلمانوں کی عید کادن ہے اس دن کاروزہ رکھنے کا حکم بھی سرکار ﷺ نے دیا۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
http://t.me/Tehqiqat

الصلوۃوالسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:11)۔ عید میلاد النبی ﷺ پر گلیوں میں جھنڈے کیوں لگائے جاتے ہیں؟
جواب۔ یہ جھنڈے لگانا حضرت جبرائیل علیہ السلام کی سنت ہے۔
نبی پاک ﷺ کی ولادت کے وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کعبہ کی چھت اور مشرق اور مغرب میں جھنڈے لگائے۔
(البدایہ والنہایہ جلد6 صفحہ 299)
اور نبی پاک ﷺ کی آمد پر اس رنگا رنگ بہاروں کا اہتمام اللہ تعالی کی طرف سے تھا۔
اس لئے سینکڑوں سالوں سے اہلسنت وجماعت بھی اس سنت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:12)۔ کچھ لوگ میلاد شریف پر کئے جانے والے خرچ کو فضول خرچ کہتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟
جواب۔ نہیں۔ میلاد شریف منانا چونکہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے، اس لئے نیک کام میں خرچ کرنا سعادت کی بات ہے۔
جیسا کہ قرآن میں ہے کہ: "اللہ کی رحمت یعنی ہمارے نبی کی خوشی منانا تمہارے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔"
(سورۃ یونس، آیت نمبر:58)
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نیکی کے کاموں میں خرچ ہونے والے مال کو فضول خرچی نہیں کہہ سکتے۔
(البحر المدید:255/5)
اسلامی حدود میں رہتے ہوئے اپنے بچوں کی سالگرہ منانے اور اس پر خرچ کرنے سے اسلام نہیں روکتا، اور نہ اسے فضول خرچی کہتا ہے۔
تو پھر ہمارے پیارے نبی پاک ﷺ کی پیدائش کی خوشی منانا اور اس پر خرچ کرنے سے اسلام کیوں روکے گا؟
جگہ جگہ لنگر شریف کا اہتمام، اور غریبوں اور مسکینوں میں کھانے تقسیم کئے جاتے ہیں۔
اس طرح میلاد شریف میں غریبوں کی مدد کرنے کا جذبہ اجاگر ہوتا ہے۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:13)۔ میلاد شریف کے جلوس کیوں نکالے جاتے ہیں؟اور اس میں یارسول اللہ ﷺ کے نعرے کیوں لگائے جاتے ہیں؟
جواب۔ سرکار ﷺ کی آمد پر جلوس نکالنا صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت مبارک ہے۔
جب حضور نبی کریم ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے آپ ﷺ کی شان و شوکت کیلئے جلوس نکالا
اور یارسول اللہ ﷺ یامحمد ﷺ کے نعرے لگاتے ہوئے گلی گلی سرکار ﷺ کی آمد کا چرچا کیا۔
بڑے، بوڑھے اور بچوں نے سب نے اس جلوس میں شرکت کی۔ لوگوں نے گلیاں بازار سجائے۔
چھوٹی بچیوں نے سرکار ﷺ کی نعتیں پڑھیں۔
اس کے علاوہ ہمارے نبی ﷺ کی آمد پر حضرت جبرائیل علیہ السلام کی قیادت میں بے شمار رحمت کے فرشتے
جلوس کی صورت میں درود و سلام پڑھتے ہوئے نازل ہوئے
(مستدرک حدیث 15774، اسناد صحیح۔ صحیح مسلم حدیث 7707)
حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت پر حضرت حوا رضی اللہ عنہا، حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت مریم رضی اللہ عنہا بھی
حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کو آئیں۔
(مدارج النبوۃ، جلد 2، صفحہ 16)
سینکڑوں سالوں سے اہلسنت و جماعت بھی لبوں پر درود و سلام سجائے حضور نبی کریم ﷺ کے نام کا جلوس نکالتے آرہے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
for more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوة والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:14)۔ ہاتھوں میں جھنڈے پکڑ کر جلوس کیوں نکالے جاتے ہیں؟
جواب۔ یہ بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت ہے۔جب سرکار مدینہ ﷺ ہجرت کرکے تشریف لارہے تھے تو بریدہ اسلمی اپنے 70 ساتھیوں سمیت سرکار ﷺ کو معاذاللہ گرفتار کرنے کی نیت سے آئے، مگر سرکار ﷺ کی نگاہ فیض سے سب مشرف بہ اسلام ہوگئے۔
پھر انہوں نے عرض کی: "یارسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کا داخلہ جھنڈوں کے ساتھ ہونا چاہیئے"
توانہوں نے اپنے عمامے کو نیزے پر باندھ کر پرچم بنایا، پھر جھنڈے لہراتا یہ جلوس مدینہ منورہ میں پہنچا۔
(وفاءالوفا، جلد1، صفحہ243)
شیطانی وسوسہ:
ہوسکتا ہے کہ یہ شیطانی خیال بھی آئے کہ وہ جلوس تو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نبی پاک ﷺ کی مدینہ منورہ تشریف آوری پر نکالا تھا تو ہم اب کیوں نکالتے ہیں؟
تو یاد رہے کہ ہم صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت اور ان کی اداؤں کو زندہ کرتے ہیں۔
جیسے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا پانی کی تلاش میں صفاومروہ پر دوڑی تھیں، لیکن آج ہم کیوں دوڑتے ہیں؟
کیا ہمیں پانی کی تلاش ہوتی ہے؟ یا ہمارے بچے روتے ہیں؟
نہیں نا۔۔۔!!! توہم اس لئے صفاومروہ پر دوڑتے ہیں کہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی سنت کو زندہ رکھیں۔
کیونکہ اللہ کو یہ ادا بہت پسند آئی تھی، اسی طرح صحابہ کرام علیہم الرضوان کی ہر ادا اللہ کو بہت پسند ہے۔
اللہ قرآن میں فرماتا ہے کہ: "میں ان سے راضی ہوں۔"
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے صحابہ روشن ستارے ہیں، ان کی پیروی کروگے تو ہدایت پاؤگے۔"
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
for more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:15)۔ جلوس نکالنے کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
جواب۔ ہمارے نبی ﷺ کی آمد پر جلوس نکالنے سے صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت تازہ ہوتی ہے،
اور اللہ نے قرآن میں فرمایا کہ: "میری نعمت کا خوب چرچا کرو۔" (سورۃ والضحیٰ، آیت نمبر 11)
جب ساری دنیا میں مسلمان اپنے نبی ﷺ کا جشن منائیں گے تو پوری دنیا کے کافروں کے دل میں مسلمانوں کا رعب بیٹھے گا۔
حضرت سیدنا عبدالواحد بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مصر میں ایک عاشق رسول ﷺ ہر سال خوب جشن ولادت مناتا،
ایک بار ان کی پڑوسن یہودن نے اپنے شوہر سے اس کی وجہ پوچھی تو اس یہودی نے بتایا کہ یہ اپنے نبی ﷺ کی ولادت پر جشن مناتا ہے۔
اس پر یہودن نے کہا: واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی ﷺ کا ہر سال جشن ولادت مناتے ہیں۔
وہ رات کو سوئی تو اس کی سوئی ہوئی قسمت جاگ اٹھی، اس نے سرکار ﷺ کی زیارت کی، آپ ﷺ کے ارد گرد لوگوں کا ہجوم تھا۔
حضور ﷺ نے اس یہودن کو خوشخبری دی کہ تم مسلمان ہونے والی ہو تو اس نے کلمہ پڑھ لیا اور مسلمان ہو گئی،
صبح اٹھتے ہی اس نے جشن ولادت منانے کا ارادہ کیا مگر وہ اپنے شوہر کو اس جشن کا انتظام کرتے ہوئے دیکھ کر حیران ہوئی
اور وجہ پوچھی تو اس کے شوہر نے بتایا کہ رات میں بھی اسی ہجوم میں سرکار ﷺ پر ایمان لے آیا تھا، جس میں تم نے کلمہ پڑھا تھا۔
پھر دونوں نے خوب جشن ولادت منایا۔
اسی طرح ایک عالم فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں سرکار ﷺ کی زیارت ہوئی، میں نے عرض کی
یارسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ کو مسلمانوں کا ہر سال جشن ولادت منانا پسند آتا ہے تو سرکار ﷺ نے فرمایا:
"جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔"
(تذکرۃ الواعظین، صفحہ 598-600)
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
for more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

سوال نمبر: 16)۔ کچھ مذہبی جماعتیں اس بات پر اعتراض کرتی ہیں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان تو
اس طرح سڑکوں پر نہیں نکلتے تھے، پھر اہلسنت والے کیوں نکلتے ہیں؟
جواب۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کس طرح سرکار ﷺ کی آمد کا جشن منایا، گلی گلی کوچہ کوچہ اپنے نبی ﷺ
کا چرچہ کیا یہ سب ہم ثابت کر چکے ہیں۔ مگر جو مذہبی جماعتیں ہمارے میلاد اور جلوس پر اعتراض کرتی
ہیں اگر وہ اپنے آپ کو اتنا ہی صحابہ کرام علیہم الرضوان کا فرمانبردار سمجھتی ہیں تو ہمارے کچھ سوالوں کا جواب
دیں کہ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی سرکار ﷺ کی سیرت پر کتاب لکھی؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے
جگہ جگہ مدرسے بنوائے؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس طرح تعلیم حاصل کی جو آج مدرسوں میں رائج
ہے؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سالانہ اجتماع کروائے تھے؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے 3 دن کا سہ روزہ
لگایا، یا کبھی 40 دن کا چلا لگایا تھا؟ اگر یہ سب کام صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نہیں کئے تو یہ سب کچھ آج
ان مذہبی جماعتوں نے کیوں شروع کیا ہوا ہے؟؟؟
اگر ہر وہ کام جو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی زندگی سے نہیں ملتا تو بتائیں کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی
پیناڈول یا ڈسپرین وغیرہ کھائی؟ کبھی کسی ہسپتال میں داخل ہو کر آپریشن کروائے؟ کبھی انہوں نے
100 یا 1000 کا نوٹ خیرات کیا؟ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان جہاز پر حج کرنے جاتے تھے؟
اس کے علاوہ حدیث کی کتابیں، مسجدوں کے محراب، مینار، قرآن مجید کے اعراب، مدرسوں میں
درس نظامی جیسے کام نہ تو ہمارے نبی کریم ﷺ نے کئے اور نہ ہی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کئے۔
پھر یہ سب کام مذہبی جماعتیں کیوں کرتی ہیں؟
ہمارے نبی کریم ﷺ کی ولادت کی خوشی کے موقع پر جشن منانے کی بجائے یہ شرپسند مذہبی جماعتیں
فتنہ پھیلا دیتی ہیں۔
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
سائیڈ میں دی گئی تصاویر انہی مذہبی جماعتوں کے جلسے جلوسوں کی ہے، جو میلاد شریف منانے کو شرک کہتے ہیں۔
ان کو اپنی سیاست چمکانے کیلئے صحابہ علیہم الرضوان کا طریقہ نظر نہیں آتا، ان کو تکلیف ہے تو بس میلاد منانے سے ہے۔
مرکزی اہلحدیث کا جلوس
تبلیغی جماعت کا جلوس
سپاہ صحابہ کا جلوس
جماعت اسلامی کا جلوس
WE ARE READY TO SACRIFICE
BELOVED HOLY PROPHET (PBUH)
Jama'at-e-Islami
جماعت الدعوۃ کا جلوس

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:17)۔ میلاد شریف پر روشنیاں کیوں کی جاتی ہیں؟
جواب۔ سرکار ﷺ کی مدینہ تشریف آوری پر مدینہ کی ہر چیز روشن ہو گئی۔
اور یہ چراغاں کا اہتمام اللہ کی طرف سے کیا گیا تھا۔
اسی طرح ہمارے نبی ﷺ کی ولادت پر بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ ہر طرف روشنیاں ہو گئی ہیں۔
پیارے آقا ﷺ کی آمد پر رب ذوالجلال خود چراغاں کر رہا ہے۔
(مشکوۃ، 547۔۔۔ ترمذی، 2/202)
اسی لئے اہلسنت وجماعت بھی ولادت کی خوشی میں اپنے گھروں، مسجدوں، محلوں اور گلی کوچوں میں چراغاں کرتے ہیں۔
(سمجھ نہیں آتی کہ ہم اپنے خرچے پر گھروں میں روشنی والی مرچیں لگاتے ہیں، لیکن وہ مرچیں میلاد کے منکروں کو کیوں لگتی ہیں؟)
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
for more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ

سوال نمبر:18)۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ میلاد پہلی بار اربل کے بادشاہ نے 800 سال پہلے ایجاد کیا تھااور وہ بادشاہ بے دین تھااس لئے اس کے طریقہ پر نہ چلا جائے؟

جواب۔ جھوٹ بولنے میں بھی یہ لوگ کمال کر دیتے ہیں۔ایسی لمبی لمبی چھوڑتے ہیں کہ بندہ حیران رہ جاتا ہے۔

پہلی بات۔ آج سے 1000 سال پہلے کے امام جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھ دیا ہے کہ اہل ایمان ہمیشہ سے میلاد مناتے آئے ہیں،اس وقت تو یہ بادشاہ پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔
(میلاد النبی، صفحہ 58)

دوسری بات۔ اربل کے بادشاہ نے میلاد کا وسیع پیمانے پر انتظام کروایا تھا۔اس لئے وہ مشہور ہوا۔

تیسری بات۔ وہ بادشاہ بے دین نہیں تھا۔کسی مسلمان کو بے دین کہنا بہت بڑا گناہ ہے۔محدثین نے اس بادشاہ کو نیک،عادل،پرہیزگار اور محبت رسول ﷺ والا لکھا ہے۔
(امام ذہبی، 275/16)

تیسری بات۔ وہ بادشاہ بے دین نہیں تھا۔کسی مسلمان کو بے دین کہنا بہت بڑا گناہ ہے۔محدثین نے اس بادشاہ کو نیک،عادل،پرہیزگار اور محبت رسول ﷺ والا لکھا ہے۔

چوتھی بات۔ اگر اربل کا بادشاہ نیک نہ بھی ہو اور ان کے مطابق کسی ظالم بادشاہ کے اچھے کام شروع کرنے پر فتوی ہے تو پھر حجاج بن یوسف ایک ظالم ترین بادشاہ گزرا ہے جس نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کو بھی شہید کروایا اس بادشاہ نے قرآن پاک کے اعراب لگوائے تھے،توجو لوگ اربل کے بادشاہ پر اعتراض کرتے ہیں وہ قرآن کو بغیر اعراب کے پڑھا اور چھپوایا کریں کیوں کہ یہ اعراب بھی ظالم بادشاہ حجاج بن یوسف نے لگوائے تھے۔

پانچویں بات۔ جن محدثین نے نبی کریم ﷺ کے دین کو سمجھا اور آگے ہم تک پہنچایا وہ بھی گواہی دے رہے ہیں کہ میلاد شریف صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہل ایمان ہمیشہ سے مناتے آئے ہیں:

(1)۔شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میلاد شریف منانا ہمیشہ سے اہل اسلام کا طریقہ رہا ہے۔
(ماثبت بالسنۃ، صفحہ 60)

(2)۔امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ مسلمان ہمیشہ سے حضور نبی کریم ﷺ کا یوم ولادت مناتے آرہے ہیں اور صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی ولادت پر خیرات کرتے اور خوشی کرتے۔
(تفسیر مواھب الدنیا، ج1، ص27)

(3)۔امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت پر خوشی کا اظہار کرنا چاہیئے۔
(روح البیان، ج9، ص56)

(4)۔مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ بھی میلاد مصطفی ﷺ مناتے اور اس کو اچھا سمجھتے تھے۔
(مکتب دفتر دوئم صفحہ 169)

نوٹ:ان سب باتوں سے پتہ چلا کہ میلاد شریف منانا قرآن وسنت سے ثابت ہے۔ہمارے نبی کریم ﷺ نے خود بھی میلاد منایا۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی میلاد مناتے تھے اور تمام محدثین اور اہل ایمان بھی میلاد مناتے رہے ہیں اور آج اہلسنت وجماعت بھی اسی طریقے پر ہیں۔

معجم الکبیر 156/10 میں ہے کہ کائنات میں میلاد شریف کی خوشی منانے سے صرف شیطان محروم رہا۔

For more join me on facebook:
www.fb.com/syedkamran786
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

عید میلاد النبی ﷺ مبارک

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
سوال نمبر:(19)۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ میلاد شریف شرک ہے۔ کیا یہ بات ٹھیک ہے؟
جواب۔ توبہ۔!! توبہ۔!!
یہ لوگ میلاد کو شرک کہہ کر سخت گناہگار ہوتے ہیں۔
دیکھیں: ہم لوگ اپنے نبی ﷺ کی ولادت کا دن مناتے ہیں۔ لیکن اللہ ولادت سے پاک ہے۔
میلاد ہوتا ہی شرک کے خاتمے کیلئے ہے۔
جب ہم اپنے نبی ﷺ کی ولادت مناتے ہیں تو یہی ثابت کرتے ہیں کہ
ہمارے نبی کریم ﷺ کو بھی اللہ نے پیدا کیا ہے۔
تو اس میں کونسی برابری والی بات ہو گئی؟؟ اگر برابری نہیں ہوئی تو شرک کیسے ہو گیا؟
اس لیے جو لوگ میلاد کو شرک کہتے ہیں وہ سچے دل سے توبہ کریں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
for more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ

اعتراض:20

33 سالہ دورِ نبوت میں 12 ربیع الاول کو منائے جانے والی عید یا نکالے جانے والے جلوس کا کوئی ثبوت ملتا ہے تو حوالہ دیجیئے؟

جواب:

سب سے پہلے میلاد کے لغوی و اصطلاحی معنی پڑھیئے:

میلاد کے لغت میں معنی ہیں "بچہ جننا"

اور اصطلاح میں اس کے معنی ہیں:

"حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت کی خوشی میں آپ ﷺ کے معجزات و خصائل اور سیرت و شمائل بیان کرنا۔"

اور سرکار ﷺ نے خود اپنا میلاد منایا۔ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ بارگاہ رسالت ﷺ میں عرض کی گئی:

یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پیر کا روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

"اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی۔"

(صحیح مسلم، 2/819۔ رقم، 1162۔۔۔ امام بیہقی، السنن الکبری، 4/286۔ رقم، 8182)

نیز حدیث سے ثابت ہے کہ:

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی ولادت کی خوشی کے اظہار کیلئے بکرا ذبح فرمایا۔

(امام سیوطی، الحاوی للفتاوی 1/196۔۔ حسن امام نبہانی، حجۃ اللہ علی العالمین، 237)

اس سے معلوم ہوا کہ میلاد منانا سنت رسول ﷺ ہے۔

(القصد فی عمل المولد، 65)

جہاں تک بات ہے مروجہ طریقے سے عید میلاد النبی ﷺ منانے یا جلوس نکالنے کی تو اس کا جواب یہ ہے کہ:

جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتا رہا لوگ ہر چیز احسن طریقے سے کرتے رہے۔

پہلے مساجد بالکل سادہ ہوتی تھیں اب ان میں فانوس، ٹائلز اور دیگر ایسی چیزوں سے مساجد کو مزین کر کے خوبصورت بنایا جاتا ہے۔ پہلے قرآن پاک سادہ طباعت میں ہوتے تھے اب خوبصورت طباعت میں آتے ہیں۔ اسی طرح کی اور بھی بہت ایجادات ہیں جن پر کوئی اعتراض نہیں کیا جاتا۔

اسی طرح پہلے میلاد سادہ انداز میں ہوتا تھا، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین رحمہم اللہ تعالی اپنے گھروں پر محافل منعقد کرتے تھے اور صدقہ خیرات کیا کرتے تھے۔

طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ مبارک
الصلوة والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:21
30سالہ دور خلافت راشدہ میں ایک مرتبہ بھی اگر یہ عید منائی گئی یا جلوس نکالا گیا تو معتبر حوالہ دیجئے؟
جواب:
جی ہاں! صحابہ کرام علیہم الرضوان نے بھی سرکار ﷺ کے سامنے ان ﷺ کا میلاد منایا،
اور میرے آقا ﷺ نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ خوشی کا اظہار فرمایا۔
چنانچہ جلیل القدر صحابی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت ﷺ میں قصیدہ پڑھ کر جشن ولادت منایا کرتے تھے۔
سرکار ﷺ خود حضرت حسان رضی اللہ عنہ کیلئے منبر رکھا کرتے تھے تاکہ وہ اس پر کھڑے ہو کر سرکار ﷺ کی تعریف میں فخریہ اشعار پڑھیں۔
اور سرکار ﷺ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کیلئے دعا فرماتے کہ:
"اے اللہ! روح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ذریعے حسان (رضی اللہ عنہ) کی مدد فرما۔"
(صحیح بخاری:65/1)
میلاد کے اصطلاحی معنی محفل منعقد کر کے میلاد کا تذکرہ کرنا ہے، جو ہم نے مذکورہ احادیث سے ثابت کیا ہے۔
تم لوگ میلاد کی نفی میں ایک حدیث دکھادو جس میں واضح طور پر یہ لکھا ہو کہ:
میلاد نہیں منانا چاہیئے۔
www.fb.com/syedkamran786
حالانکہ کئی ایسے کام ہیں جو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نہیں کئے، مگر ہم اسے کرتے ہیں۔
چونکہ انہیں کرنا منع نہیں کیا گیا اور وہ دین کے خلاف بھی نہیں۔
Syed Kamran Qadri
لہذا وہ جائز وروا ہیں۔
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ
مبارک
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:22
اس جلوس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟فرض؟واجب؟سنت یا مستحب؟
اوراس دن کو عید کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب:
عید میلاد النبی ﷺ منانا اوراس میں محافل و جلوس نکالنا اہل محبت کا تہوار ہے۔
یہ نہ فرض ہے، نہ واجب بلکہ سنت و مستحب ہے۔
قرآن پاک میں ہے کہ:
"حضرت عیسی علیہ السلام نے عرض کی کہ:
اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار تاکہ وہ ہمارے لئے عید ہو
ہمارے اگلے پچھلوں کی اور تیری طرف سے نشانی۔"
حضرت عیسی علیہ السلام کے ذریعہ ہم تک یہ سوچ منتقل ہوئی کہ جس دن خوان
نعمت اترے اس دن عید منائی جائے تو جس دن جان رحمت ﷺ اتریں تو اس
دن عید کیوں نہ ہو؟
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ
مبارک
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:23
عیدالفطر کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایایہ تمہاری عید ہے، عیدالاضحی کے بارے میں بھی فرمایاکہ یہ دن تمہاری عید کادن ہے۔آپکی اس تیسری عید کے بارے میں حضور ﷺ نے کچھ فرمایاہے کیا؟
جواب:
محبت والے کاموں کو واضح بیان نہیں کیاجاتا، بلکہ اس کی جانب اشارہ کیاجاتاہے۔
حضرت ابولبابہ بن منذر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے:
"حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایاکہ جمعہ کادن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے ہاں تمام سے عزیز ہے اور یہ اللہ کے ہاں یوم الاضحی اور یوم الفطر سے افضل ہے۔"
(مشکوۃ، باب الجمعۃ)
اب جمعہ کادن عیدالاضحی اور عیدالفطر سے کیوں افضل ہے؟
حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:
"سرکار ﷺ نے فضیلت جمعہ بیان کرتے ہوئے فرمایاکہ تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کادن ہے، اس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیاگیااور اسی دن ان علیہ السلام کاوصال ہوا۔"
(ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی)
اس حدیث کی روشنی میں حضور نبی کریم ﷺ اشارۃ فرماگئے یعنی اشارۃ النص ہے کہ:
اے مسلمانو! اب تم خود سمجھ لوکہ جس دن حضرت آدم علیہ السلام کی ولادت ہو وہ دن عید کادن ہے توپھر وہ دن کس قدر مقدس ہوگا جس دن اس دنیامیں میری (نبی کریم ﷺ) کی ولادت ہوئی۔
سواب ہمیں جان لیناچاہئے کہ جس دن جان کائنات ﷺ کی ولادت ہوئی وہ دن عیدالفطر، عیدالاضحی، یوم الجمعۃ اور شب قدر سے بھی افضل ہے۔
کیونکہ اسی جان کائنات ﷺ کے طفیل ہی تمام تہوار نصیب ہوئے۔
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
www.fb.com/syedkamran786
Syed Kamran Qadri
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ مبارک
الصلوة والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:24
ائمہ اربعہ رحمہم اللہ میں سے بھی کسی نے یہ عید منائی تھی؟اور جلوس میں شرکت کی تھی؟
اور میلاد کی مجلس میں حضور نبی کریم ﷺ کے ذکر پر کھڑے ہوئے تھے؟
صرف ایک ہی معتبر حوالہ پیش کردیں؟
اعتراض:25
شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اگر زندگی میں ایک دفعہ بھی یہ عید منائی ہو تو معتبر حوالہ دیں؟
جواب:
الحمد اللہ ہمارے ائمہ اربعہ اور غوث اعظم رحمہم اللہ سے میلاد منانا ثابت ہے۔
مگر اسے ثابت کرنے سے پہلے ہمارا غیر مقلدین واہل حدیث حضرات سے سوال ہے کہ
آپ لوگ تو ائمہ اربعہ کا ہی سرے سے انکار کرتے ہو۔
اگر ہم ثابت کر بھی دیں تو آپ لوگ اسے تسلیم نہیں کروگے کیونکہ جب کوئی شخص کسی
ذات کا انکار کرتا ہو تو وہ اس کے عمل کو کیسے تسلیم کرے گا؟
دوسرا سوال: میلاد سے عداوت میں تم لوگ یہ بھول گئے کہ تمہارے نزدیک تو
ائمہ اربعہ امام ہی نہیں، پھر تم نے چاروں کو امام کیسے لکھ دیا؟
نیز جب ہم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان اور خود نبی کریم ﷺ سے میلاد کا ثبوت پیش
کر دیا ہے اور پھر بھی تم نہیں مان رہے ہو تو ائمہ اربعہ اور غوث اعظم رحمہم اللہ کا
مرتبہ ان سے زیادہ ہے کیا؟
اگر واقعی ماننا چاہتے تو یہی دلیل کافی ہوتی مگر تم لوگ فتنہ وفساد پھیلانے اور
عوام اہلسنت کا ذہن خراب کرنے کیلئے حضور ﷺ کی عداوت میں
میلاد النبی ﷺ پر طرح طرح کے الزامات عائد کرتے ہو۔
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
Syed Kamran Qadri
www.fb.com/syedkamran786
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ
مبارک
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:26
اس عید کو منانے کی وجہ سے صرف ہم آپ کے معتوب ہیں یا صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین، تابعین، ائمہ مجتہدین اور محدثین رحمہم اللہ بھی؟
اعتراض:27
سب سے پہلے یہ عید کب اور کہاں منائی گئی؟ جلوس کب نکلا؟ صدارت کس نے کی؟
جلوس کہاں سے نکل کر کہاں پر اختتام پذیر ہوا؟
جواب:
ہاں تم نے صحیح کہا۔ اس عید کو نہ منانے کی وجہ سے صرف تم لوگ ہی معتوب ہو ورنہ رہے
صحابہ کرام علیہم الرضوان، تابعین، ائمہ مجتہدین اور محدثین رحمہم اللہ تو وہ تمام لوگ
الحمد اللہ اپنے اپنے انداز میں میلاد منایا کرتے تھے۔ اور وہ تمام اہلسنت تھے جیسا کہ پہلے ذکر
کر دیا گیا۔ رہا مسئلہ کہ سب سے پہلے کس نے عید منائی؟ تو پیچھے حدیث مذکور ہوئی کہ
حضور نبی کریم ﷺ خود میلاد منایا کرتے تھے، تو اس کی ابتداء گویا نبی کریم ﷺ نے ہی فرمائی۔
نیز جلوس وغیرہ شرعاً جائز و روا ہیں۔
امام مسلم کی روایت کے مطابق جب سرکار نبی کریم ﷺ مکہ سے مدینہ پہنچے تو
تمام مرد و عورتیں چھتوں پر چڑھ گئے اور بچے اور خدام راستوں پر بکھر گئے،
www.fb.com/syedkamran786
اور وہ سب یہ نعرے لگا رہے تھے کہ:
یا محمد، یارسول اللہ ﷺ
Syed Kamran Qadri
(صحیح مسلم، رقم 2009، کتاب الزھد)
تو اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نعرے اور جلوس نکالنا حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے
بھی ہوا مگر حضور نبی کریم ﷺ نے اس سے منع نہیں فرمایا۔
منکرین اس حدیث کے جواب میں کوئی حدیث پیش کریں جس سے عدم جواز ثابت ہو۔
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ
مبارک
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:28
دونوں عیدوں کے خطبے تو مشہور ہیں اس عید کا خطبہ کونسا ہے؟
دونوں عیدوں کی تو نمازیں بھی ہیں یہ بھی اگر عید ہے تو اس کی نماز کیوں نہیں؟
جواب:
ان سوالات میں غیر مقلدین حضرات نے خواہ مخواہ اپنی طرف سے یہ گھڑ لیا ہے کہ
عید میلاد النبی ﷺ کو ہم عید الاضحی اور عید الفطر پر قیاس کرتے ہیں، تو جس طرح ان کے
خطبات اور نمازیں ہوتی ہیں اسی طرح عید میلاد النبی ﷺ کے بھی بیان کرو؟
تو آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ عید میلاد النبی ﷺ اصطلاحی عید نہیں ہے
جس میں مخصوص عبادات لازم کی گئی ہوں اور روزہ رکھنا حرام کیا گیا ہو بلکہ یہ عرفی
عید ہے یعنی عرفا دنیا بھر کے تمام مسلمان اس دن جان کائنات ﷺ کی محبت کی خوشی
میں اہتمام کرتے ہیں۔ عید میلاد النبی ﷺ کیلئے لفظ عید کا استعمال بمعنی خوشی ہے۔
ہر عید کے دن کیلئے عید کی نماز ہونا ضروری نہیں،
جیسا کہ یوم عاشوراء اور یوم عرفہ کو احادیث میں عید کا دن کہا گیا ہے مگر ان میں
عید کی نماز نہیں، اسی طرح عید میلاد النبی ﷺ میں بھی عید کی نماز نہیں،
عید کی نماز صرف دو عیدوں (عید الفطر اور عید الاضحی) میں ہے۔
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
اعتراض:29
اگر یہ عید مسلمانوں میں شروع سے چلی آرہی ہے تو پھر مؤرخین کا پیدائش کی تاریخ میں اختلاف کیوں؟
اور تمہارے اعلی حضرت (رحمۃ اللہ علیہ) نے ولادت کی تاریخ 8 لکھی ہے تو تم 12 کو میلاد کیوں مناتے ہو؟
جواب:
اگرچہ مؤرخین کا میلاد النبی ﷺ کی تاریخ میں اختلاف ہے مگر جمہور صحابہ، فقہاء و مسلمین کا اس بات پر اجماع ہے کہ تاریخ میلاد 12 ربیع الاول بروز پیر ہے۔
غیر مقلدین کے مشہور عالم نواب محمد صدیق حسن خان بھوپالی لکھتے ہیں کہ ولادت شریف مکہ مکرمہ میں وقت طلوع فجر بروز پیر 12 ربیع الاول عام الفیل کو ہوئی، جمہور کا یہی قول ہے، ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس سے اتفاق کیا ہے۔
(الشمامۃ العنبریۃ فی مولد خیر البریۃ، 7)
امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ نے پہلے ولادت کی تاریخ کے بارے میں مختلف اقوال نقل فرمائے ہیں اور پھر دو (8 اور 12 ربیع الاول کے) اقوال کو معتبر قرار دے کران پر دلائل ارشاد فرمائے ہیں، اور پھر 8 ربیع الاول کو ایک وجہ سے اور 12 ربیع الاول کو کئی وجوہات سے ترجیح دی ہے، لہذا 8 ربیع الاول کو حساب کے اعتبار سے ترجیح دی ہے، چنانچہ فرماتے ہیں "ہم نے حساب لگایا تو نبی کریم ﷺ کی ولادت والے سال محرم کا غرہ وسطیہ (آغاز) جمعرات کے روز پایا تو اس طرح ماہ ولادت کریمہ کا غرہ وسطیہ بروز اتوار اور غرہ ہلالیہ بروز پیر ہوا اس طرح پیر کے روز ماہ ولادت مبارکہ کی 8 تاریخ بنتی ہے۔
(فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 412، رضا فاؤنڈیشن لاہور)
اور پھر 12 ربیع الاول کو جمہور کا قول ہونے، معمول بہ ہونے، مشہور ہونے کے اعتبار سے ترجیح دی ہے اور اسی پر عمل کا حکم فرمایا ہے۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
اشہر وماخوذ و معتبر بارہویں ہے، مکہ معظمہ میں ہمیشہ اسی تاریخ مکان مولد اقدس کی زیارت کرتے ہیں، جیسا کہ مواہب اللدنیہ اور مدارج النبوۃ میں ہے۔ اور خاص اس مکان میں اسی تاریخ مجلس میلاد منعقد ہوتی۔ علامہ قسطلانی و فاضل زرقانی رحمہم اللہ فرماتے ہیں:
"مشہور یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ 12 ربیع الاول بروز پیر کو پیدا ہوئے۔"
امام المغازی محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کا یہی قول ہے۔
(شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیہ، ج 1، ص 132، دار المعرفہ، بیروت)
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ مبارک
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:30
یوم میلاد النبی ﷺ "یوم عید" کیسے؟ اور یہ تیسری عید کہاں سے آئی؟
جواب:
یوم میلاد النبی ﷺ "یوم عید" ہے۔ حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام سخاوی اہل مکہ مکرمہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ وہ یوم میلاد النبی ﷺ کے موقع پر عید سے بڑھ کر اہتمام کرتے ہیں۔
لیکن وہابی، دیوبندی کہتے ہیں کہ یہ تیسری عید کہاں سے آئی؟ تو ان کیلئے اطلاع ہے کہ یہ عیدوں کی عید مکہ مکرمہ سے آئی ہے۔
امام شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"قال السخاوی وأما أهل مكة، معدن الخير و البركة، فيتوجهون إلى المكان المتواتر بين الناس إنه محل مولده، وهو فی سوق الليل رجاء بلوغ كل منهم بذلک لمقصده، ويزيد اهتمامهم به على يوم العيد، حتى قل أن يختلف عنه أحد من صالح و طالح و مقل و سعيد سيما الشريف صاحب الحجاز"۔
ترجمہ:
"اہل مکہ آپ ﷺ کے مولد پاک جو تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ سوق اللیل میں واقع ہے کی زیارت کیلئے اس امید پر جاتے ہیں کہ ان کے مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور وہ عید کے دن سے بڑھ کر یوم میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کرتے ہیں اور اس دن مولد شریف کی زیارت کیلئے ہر کوئی آتا ہے، خواہ وہ صالح ہے یا طالح، خواہ سعید ہے یا غیر سعید"۔
(ملا علی قاری: المولد الروی، مطبوعہ لاہور، ص30)
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

عید میلاد النبی ﷺ مبارک

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ

اعتراض: 31

وفات کا غم کیوں نہیں مناتے؟

جواب:

ہم 12 ربیع الاول کو وفات کی غمی نہیں، نعمت میلاد کی خوشی مناتے ہیں۔

ہم ثابت کر چکے ہیں کہ 12 ربیع الاول یوم میلاد ہے، نہ کہ یوم وفات۔ لیکن اگر بالفرض یوم وفات بھی مان لیا جائے تو میلاد کی خوشی منانا اس تاریخ کو تب بھی جائز ہی رہے گا، اور وفات کا سوگ منانا ممنوع ہے۔ کیونکہ نعمت کی خوشی منانا شرعاً ہمیشہ اور بار بار محبوب ہے، جیسے کہ عیسی علیہ الصلوۃ والسلام نے نزول مائدہ کے دن کو اپنے اولین و آخرین کیلئے یوم عید قرار دیا تھا۔

لیکن وفات کا غم، وفات سے تین روز کے بعد منانا قطعاً جائز نہیں۔ مگر افسوس کہ حدیث کے نام نہاد عاشق اہلحدیثوں سمیت محققین دیوبند میں ایک کو بھی اس قانون شرعی کی خبر نہیں۔ ورنہ ایسا لغو اعتراض کرنے کی نوبت نہ آتی۔

چنانچہ امام دار الہجرت، مام مالک بن انس الاصبحی، امام ربانی امام محمد بن حسن الشیبانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی، امام حافظ ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر الحمیدی، امام جلیل امام احمد بن حنبل، امام جعفر احمد بن محمد الطحاوی، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل البخاری، امام مسلم بن الحجاج القشیری، امام ابو عیسی محمد بن عیسی بن سورۃ الترمذی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی، امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب النسائی، امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن الدارمی، امام ابو بکر البزار، امام ابو محمد عبد اللہ بن علی بن جارود النیشاپوری، اور امام حافظ ابو بکر احمد بن حسین البیہقی رحمہم اللہ تعالی، جماعت محدثین، اسانید صحیحہ و معتبرہ کے ساتھ، جماعت صحابہ: انس بن مالک، عبد اللہ بن عمر، امہات المؤمنین: عائشہ صدیقہ، ام سلمہ، زینب بنت جحش، ام حبیبہ، حفصہ، نیز ام عطیہ الانصاریہ، فریعہ بنت مالک بن سنان اخت ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہم و عنہن سے مرفوعاً بالفاظ مختلفہ ایک ہی مضمون روایت فرماتے ہیں:

"امرنا ان لا نحد علی میت فوق ثلاث الا لزوج"

"ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم کسی وفات یافتہ پر تین روز کے بعد غم نہ منائیں، مگر شوہر پر (صرف خاوند کی وفات پر چار مہینے دس دن سوگ ہے)۔"

(المؤطا۔ المصنف۔ المسند۔ البخاری۔ المسلم۔ الجامع السنن۔ ابوداؤد۔ النسائی۔ ابن ماجہ۔ الدارمی۔ مسند البزار۔ البیہقی۔)

طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

For more join me on facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:32
چراغاں کیوں کیا جاتا ہے؟
جواب:
حضرت ابوالعاص رضی اللہ عنہ کی والدہ بیان کرتی ہیں:
"شهدت آمنة لما ولدت رسول الله فلما ضربها المخاص نظرت الى النجوم حتى انى اقول لتقعن على، فلما ولدت، خرج منها نور اضاء له البيت الذي نحن فيه والدار، فما شيئ انظر اليه الا نور"
ترجمہ:
"رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے موقع پر میں سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی، جب آپ کی ولادت قریب ہوئی تو ستارے اتنے قریب ہوگئے کہ میں نے کہا کہ ستارے مجھ پر گر جائیں گے، جب آپ ﷺ کی ولادت ہوئی تو ایسا نور نکلا جس نے ہمارے کمرے اور گھر کو بھر دیا، پس میں جس چیز کی طرف بھی دیکھتی نور ہی نظر آتا۔"
(المعجم الكبير للطبرانى، ج1، ص147،مكتبه ابن تيميه، القاهره)
امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 923ھ) نے ایک روایت نقل کی، فرماتے ہیں:
"واخرج ابو نعيم عن عطاء بن يسار عن ام سلمة عن آمنة: قالت: لقد رايت ليلة وضعته نورا اضاءت له قصور الشام حتى رايتها"
ترجمہ: حافظ ابو نعیم نے عطا ابن یسار رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا، انہوں نے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا، وہ فرماتی ہیں: "رات میں نے دیکھا کہ میں نے ایک نور جنا ہے، جس سے شام کے محلات روشن ہوگئے یہاں تک کہ میں نے انہیں دیکھ لیا"۔
(مواهب اللدنه، ج 1، ص78، المكتبة التوفيقيه، القاهره)
www.fb.com/syedkamran786
Syed Kamran Qadri
معراج کی رات جب نبی کریم ﷺ سدرۃ المنتہی پر پہنچے تو آپ ﷺ کی آمد پر آپ ﷺ کے اعزاز واکرام کے اظہار کیلئے اس مبارک درخت کو سونے کے ٹکڑوں سے سجایا گیا تھا۔ چنانچہ صحیح مسلم اور سنن نسائی شریف میں فرمان باری
(اذ يغشى السدرة مايغشى) ترجمہ کنزالایمان: جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔
(پاره 27، سورة النجم، آيت 16)
کی تفسیر میں مذکور ہے (فراش من ذھب) یعنی اس وقت سدرۃ المنتہی پر سونے کے جگمگ جگمگ کرتے ٹکڑے چھا رہے تھے۔
(صحيح مسلم، باب فى ذكر سدرة المنتهى، ج1،ص157، هار احياء التراث العربى، بيروت۔۔
سنن نسائى،فرض الصلوة و ذكر اختلاف الناقلين،ج1،ص223،مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب)
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ

اعتراض:33

اپنے رہنماء کی پیدائش پر عید منانا یہود و نصاری کا طریقہ ہے، کیا آپ کا یہ فعل یہود و نصاری کے مشابہ نہیں؟ اگر یہ عید محبت کا معیار ہے تو کیا امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن، بنات رسول ﷺ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم، کو حضور ﷺ سے آپ جتنی نہیں تھی؟ انہوں نے تو زندگی میں یہ عید ایک مرتبہ بھی نہیں منائی۔

جواب:

غیر مقلدین حضرات کو عید میلاد النبی ﷺ سے جانے کیا عداوت ہے کہ وہ اس جائز و مستحب کام کو یہود و نصاری سے مشابہ قرار دے کر ناجائز قرار دینا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ یہ کام کرنا چاہتے ہیں تو اتنی تگ و دو کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، بلکہ صرف اتنا کریں کہ ایک حدیث سے یہ ثابت کر دیں کہ حضور نبی کریم ﷺ یا کسی صحابی نے میلاد منانے سے منع فرمایا ہو۔ مگر ان عقلمندوں سے یہ آسان کام نہیں ہوتا، اور ہو بھی کیسے؟

کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ کے صحابہ علیہم الرضوان، ائمہ کرام علیہم الرضوان، فقہا کرام علیہم الرضوان، اور اہل محبت مسلمین و مسلمات بلکہ خود حضور نبی کریم ﷺ سے میلاد منانا ثابت ہو چکا ہے جیسا کہ ما قبل ذکر ہو چکا۔

مزید یہ کہ ہم یوم ولادت مناتے ہیں اور یوم ولادت منانا یہود و نصاری کی رسم نہیں ہے، نیز اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے جو مکمل دین پہنچایا اس میں عید میلاد بھی ہے۔

اور من تشبہ بقوم فھو منھم، اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو "شخص جس قوم کی مشابہت اختیار کرے گا وہ اس کے ساتھ ہوگا"۔

چنانچہ ہم اہل سنت و جماعت تو الحمد اللہ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت اور میلاد منانے کی وجہ سے ان ﷺ کے اور ان ﷺ کے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ساتھ ہونگے جبکہ یہ غیر مقلدین اپنا حشر سوچ لیں کہ وہ عداوت میں ایک تو میلاد نہیں منا رہے بلکہ اس طرح کی خرافات و بکواسات کر کے اپنی آخرت کو تباہ کر رہے ہیں۔ نیز اس اعتراض کا جواب بھی گزر گیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان، امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن و بنات رسول ﷺ نے اپنے اپنے انداز میں اپنی محبت کے مطابق میلاد مصطفی ﷺ منایا،

جیسا کہ سیرت و احادیث کی کتب سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کے شمائل و خصائل، اخلاق و معجزات اور آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ کے واقعات بڑے جوش و فخر سے بیان کرتے تھے اور حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں مدح سرائی کیا کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ یہ کتب سیرت اور احادیث (مثلاً صحاح ستہ) ہم تک متواتر پہنچیں جن کے بغیر غیر مقلدین کے دلائل مکمل نہیں ہوتے۔

تو اے غیر مقلدو! یہ میلاد النبی ﷺ نہیں تو اور کیا ہے؟

اعتراض:34
جشن میلاد پر فضول خرچی ہے، اس رقم سے کوئی مسجد، مدرسہ یا ہسپتال وغیرہ بنوایا جاسکتا ہے، یا کسی غریب بیوہ اور یتیم کی امداد ہو سکتی ہے؟
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ
جواب:
1۔ نیکی کے ہر راستے میں مال خرچ کرنا چاہیئے
اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو یہ پسند ہے کہ ان کی رضا کیلئے نیکی کے ہر راستے میں مال خرچ کیا جائے، ہر وہ کام جس پر مال خرچ کرنے سے اللہ اور اس کا رسول ﷺ خوش ہو اس میں ضرور مال خرچ کرنا چاہیئے۔
مشکوۃ شریف میں حدیث موجود ہے کہ ایک سخی اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوگا اور عرض کرے گا: اے اللہ میں نے ہر اس راستے میں مال خرچ کیا جس پر خرچ کرنے میں تو راضی تھا، معلوم ہوا اللہ کو یہ پسند ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا ہر راستہ آزمایا جائے۔
ہم اہلسنت وجماعت غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کی دادرسی بھی کرتے ہیں، جلوس میلاد النبی ﷺ کے افتتاح پر کئی بیواؤں میں لحاف اور سلائی مشینیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ ہم مساجد اور دینی مدارس بھی تعمیر کرتے ہیں جن میں پڑھنے والے طلباء کے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔
ہم ہسپتالوں اور یتیم خانوں وغیرہ کی تعمیر میں بھی حصہ لیتے ہیں، رمضان المبارک میں افطاریاں بھی کرواتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ نبی کریم ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری کی خوشی میں جلسے اور جلوس بھی منعقد کرتے ہیں۔ نعت خوانان رسول ﷺ اور علماء کرام پر پیسے نچھاور کرتے ہیں، کیونکہ وہ ہمارے حبیب ﷺ کی تعریف کرتے ہیں اور جو حبیب کی تعریف کرے اس پر سب کچھ نچھاور کیا جاسکتا ہے۔
الغرض، ہم چاہتے ہیں کہ نیکی کے ہر راستے میں دولت لٹائیں، ممکن ہے اللہ کو ہمارا کوئی خرچہ ہی پسند آجائے اور آخرت سنور جائے۔
2۔ حصول نعمت پر خوشی میں مال خرچ کرنا
مشکوۃ شریف میں موجود ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے تین سال میں سورہ بقرہ پڑھی، اس کے ختم ہونے پر اونٹ ذبح کیا اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی دعوت کی۔ اب یہ اعتراض حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر بھی وارد ہوگا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایسا کیوں کیا وہی اونٹ کسی غریب کو دے دیا جاتا تو اس کا بھلا ہو جاتا یا اونٹ کی رقم کسی بیوہ عورت کو دے دی جاتی تو اس کے چند دن اچھے گزر جاتے مگر آپ رضی اللہ عنہ نے یونہی فضول خرچی کر دی، لیکن نہیں،
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روح جواب دے رہی ہے کہ اللہ کے بندو!
جہاں غریبوں اور بیواؤں کی دادرسی کرنا اللہ کو پسند ہے وہاں نعمت حاصل ہونے پر دولت لٹانا اور کھانے کھلانا بھی اللہ کو پسند ہے۔ اسی طرح ہم کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ساری کائنات کیلئے اللہ کی طرف سے رحمت بن کر آئے نعمتوں کے خزانے ساتھ لائے، تو جہاں غریب پروری کرنا اللہ کو پسند ہے وہاں ذات رسول جیسی نعمت کے حصول پر مال خرچ کرنا، کھانے کھلانا اور علماء اور قراء حضرات کی حوصلہ افزائی کرنا بھی اللہ کو پسند ہے۔
3۔ ولیمہ اور عقیقہ کیوں جاری ہوئے؟
شادی ہونے پر ولیمہ کرنا سب دوستوں، رشتہ داروں کو خواہ وہ کتنے ہی امیر وکبیر ہوں بلا کر کھانا کھلانا سنت رسول ﷺ ہے۔
پھر بچہ پیدا ہونے پر عقیقہ کرنا، جانور ذبح کرکے دعوت کا اہتمام کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔
اور شرع نے اس کو ضروری قرار دیا ہے۔
آخر یہ طریقے کیوں جاری کیے گئے ہیں کیا ان پر یہ اعتراض وارد نہیں ہوتا کہ ولیمہ اور عقیقہ پر صرف ہونے والی رقم کسی غریب کا گھر آباد کر سکتی ہے۔ مگر نہیں، شرع کی طرف سے یہ جواب دیا جائے گا کہ نعمت حاصل ہونے پر خوشی کی جاتی ہے۔
جشن میلاد النبی ﷺ کو فضول خرچی کہنے والے اپنے ہاں بچہ پیدا ہونے پر کیا کچھ نہیں کرتے اور فضول خرچی کے سارے فتوے بھول جاتے ہیں، شادی بیاہوں پر کتنا کتنا پیسہ اڑا دیتے ہیں، اس وقت انہیں غریبوں کی یاد نہیں آتی اور فضول خرچی کے سارے فتوے بھول جاتے ہیں۔
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
اے اللہ کے بندو! صرف جشن میلاد پر خرچ ہونے والی رقم ہی تمہیں فضول خرچی محسوس ہوتی ہے؟
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
www.fb.com/syedkamran786
Syed Kamran Qadri

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:35
مخالفین کے اکابر اور میلاد؟
مہاجر مکی علیہ الرحمہ اور میلاد
مخالفین کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
"اور مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفل مولد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعہ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں
اور قیام میں لطف ولذت پاتا ہوں"۔
(فیصلہ ہفت مسئلہ،ص5، مطبوعہ قیمی پریس،کانپور)
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ اور میلاد
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:
"مکہ مکرمہ میں نبی کریم ﷺ کے میلاد کے دن میں آپ ﷺ کے مولود مبارک پر حاضر تھا۔ جس میں حاضرین نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھتے تھے،
اور وہ معجزات بیان کرتے تھے جو آپ ﷺ کی ولادت باسعادت پر ظاہر ہوئے، یہ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ انوار میں نے جسم کی آنکھ سے دیکھے یا روح کی آنکھ سے،
میں نے تامل کیا تو معلوم ہوا کہ یہ انوار ملائکہ کی جانب سے ہیں (جو میلاد شریف جیسے) اجتماعات و مجالس پر مقرر ہیں"۔
(فیوض الحرمین،ص27)
شاہ عبدالرحیم دہلوی علیہ الرحمہ اور میلاد
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے والد شاہ عبدالرحیم دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
"میں ہر سال حضور نبی کریم ﷺ کے میلاد کے موقع پر کھانے کا اہتمام کرتا تھا، لیکن ایک سال کھانے کا انتظام نہ کر سکا، ہاں کچھ بھنے ہوئے چنے لے کر میلاد کی
خوشی میں لوگوں تقسیم کر دیئے۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ بڑی خوشی کی حالت میں تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کے سامنے وہی چنے رکھے ہوئے ہیں"۔
(الدر اللثمین فی مجموعۃ المسلسلات،ص61،میر محمد کتب خانہ کراچی)
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ اور میلاد
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:
"ربیع الاول شریف کی برکت نبی کریم ﷺ کے میلاد شریف سے ہے، جتنا امت کی طرف سے سرکار ﷺ کی بارگاہ میں درودوں، سلاموں اور طعاموں کا ہدیہ
پیش کیا جاتا ہے اتنا ہی امت پر آپ ﷺ کی برکتوں کا نزول ہوتا ہے"۔
(فتاوی عزیزی، ج1، ص163)
www.fb.com/syedKamran786
صدیق حسن بھوپالی اور میلاد
Syed Kamran Qadri
صدیق حسن بھوپالی غیر مقلد لکھتا ہے:
"اظہار فرح (خوشی کا اظہار) میلاد نبوی ﷺ پر پایا جاتا ہے، سو جس کو حضرت ﷺ کے میلاد کا سن کر فرحت حاصل نہ ہو
اور حصول نعمت پر شکر خدا کا منکر ہو، وہ مسلمان نہیں"۔
(الشمامۃ العنبریہ،ص70)
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
آپ لوگوں کے اکابرین میلاد النبی ﷺ مناتے آئے ہیں اور اس سے مستفید بھی ہوئے ہیں
اب یا تو ان پر پہلے شرک و بدعت کے فتوے لگاؤ ان کو غلط تسلیم کر دیا پھر
تم بھی آؤ اور جشن میلاد النبی ﷺ مناؤ۔
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

اعتراض:36

سرور کائنات ﷺ کے ذکر اقدس اور محفل میلاد کیلئے ربیع الاول کی تخصیص کا کیا حکم ہے؟

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ

جواب:

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

"ذکر حضور سید المحبوبین ﷺ نور ایمان و سرور جان ہے، ان کا ذکر بعینہ ذکر رحمٰن عزوجل ہے"۔

اللہ ارشاد فرماتا ہے، "ورفعنا لک ذکرک" ترجمہ: "اے حبیب ﷺ ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا ہے"۔

(پ30،سورۃ الانشراح،آیت 4)

حدیث میں ہے: اس آیۂ کریمہ کے نزول کے بعد جبرائیل امین علیہ الصلوۃ والسلام حاضر بارگاہ اقدس حضور سید عالم ﷺ ہوئے اور عرض کی اللہ رب العزت فرماتا ہے: "اتدری کیف رفعت لک ذکرک"۔ ترجمہ: "کیا تم جانتے ہو میں نے کیسے بلند کیا تمہارے لئے تمہارا ذکر؟"

حضور اکرم نور مجسم شاہ بنی آدم رسول محتشم ﷺ نے عرض کی (اللہ اعلم)، ترجمہ: "اللہ خوب جانتا ہے"۔

ارشاد ہوا: "جعلتک ذکرا من ذکری فمن ذکرک فقد ذکرنی"۔

ترجمہ: "اے محبوب ﷺ! میں نے تمہیں اپنے ذکر میں سے ایک بنایا ہے کہ جس نے تمہارا ذکر کیا بیشک اس نے میرا ذکر کیا"۔

(الشفاء بتعریف حقوق المصطفی ، الباب الاول ، الفصل الاول ،ج1،ص15،المطبعۃ الشرکہ الصحافیہ، مصر)

اور ماہ ربیع الاول شریف اس کیلئے زیادہ مناسب ہے، جیسے دور قرآن و ختم قرآن کیلئے ماہ رمضان کہ اسی مہینے میں قرآن اترا۔

"شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن" ترجمہ: "ماہ رمضان شریف وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن مجید اتارا گیا"۔

(پ2،سورۃ البقرۃ،آیت 185)

یہاں اس عالم میں حضور سید عالم ﷺ کا رونق افروز ہونا ماہ ربیع الاول میں ہوا۔ لہذا حضور اقدس ﷺ دوشنبہ (سوموار) کو روزہ رکھتے تھے، اور وجہ یوں ارشاد فرمائی:

"فیه ولدت وفیه انزل علی"۔ ترجمہ: "اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی روز مجھ پر وحی نازل ہوئی"۔

(مسند احمد بن حنبل ،حدیث ابی قتادۃ الانصاری،ج5،ص299،277،المکتب الاسلامی،بیروت)

یہ تخصیصات بوجہ مناسبات ہیں تو ان پر طعن جہل ہے بلا مناسبت تخصیص کو تو فرمایا گیا:

"صوم یوم السبت لالک ولا علیک"۔ ترجمہ: "روزہ کیلئے شنبہ (ہفتہ) کی تخصیص نہ تجھے نافع نہ مضر"۔

(مسند احمد بن حنبل ،ج6،ص368،المکتب الاسلامی،بیروت)

تو مناسبات جلیلہ کہ باعث تخصیص پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ ہاں تخصیص بمعنی توقف کہ اوروں (کیلئے) ہو ہی نہ سکے یا بمعنی وجوب شرعی کہ اس دن ہونا شرعا لازم اور دوسرے دن ناجائز ہو ضرور باطل ہے مگر وہ ہرگز کسی کے ذہن میں نہیں کوئی جاہل بھی ایسا خیال نہیں کرتا۔

ولکن الوهابیة قوم لا یعلمون (لیکن وہابی ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں جانتے)۔

(فتاوی رضویہ ،ص23،ص752،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ

اعتراض:37

محفل مولود شریف میں حضور سرور عالم ﷺ تشریف فرماہوتے ہیں یا نہیں؟ اور وقت پیدائش قیام کرنا مستحب ہے یا بدعت؟

جواب:

امام اہلسنت امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

مجالس خیر میں حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری اکابر اولیاء نے مشاہدہ فرمائی اور بیان کیا،

کما فی بھجۃ الاسرار للامام الاوحد ابی الحسن نور الدین اللخمی الشطنوفی وتنویر الحوالک للامام جلال الملۃ والدین السیوطی وغیرھما لغیرھما رحمۃ اللہ تعالیٰ علیھم

ترجمہ: جیسا کہ بھجۃ الاسرار میں ہے جس کے مصنف امام یکتائے زمانہ ابو الحسن نور الدین علی لخمی شطنوفی ہیں اور تنویر الحوالک میں ہے جس کے مصنف امام جلال الدین سیوطی ہیں ان دو کتابوں کے علاوہ اور کتابوں میں بھی ہے۔ ان سب پر اللہ کی رحمت ہو۔

مگر یہ کوئی کلیہ نہیں کہ سرکار ﷺ کا کرم ہے جس پر ہو جب ہو۔

اگر بادشاہ برود پیر زن — بیاید تو اے خواجہ سبلت من
ہمیں کرد مودے دعاء سحر — کہ مہمانش آید سلیماں مگر
چہ خوش گفت یک مرغ زیرک بدو — سلیماں باید ولے جائے کو

ترجمہ: 1). اگر بادشاہ بڑھیا عورت کے دروازے پر قدم رنجہ فرمائے تو اسے خواجہ (سردار) تو مونچھوں کو تاؤ نہ دے۔

2). سحری کے وقت ایک چیونٹی نے یہی دعا مانگی شاید اس کے ہاں حضرت سلیمان علیہ السلام تشریف لائیں۔

3). ایک دانا پرندے نے اس سے کیا خوب کہا، حضرت سلیمان علیہ السلام تو ضرور جلوہ افروز ہوں مگر کون سی جگہ ہو، ذرا یہ تو کہہ دو۔

مجلس میلاد مبارک میں وقت ذکر ولادت مقدس قیام جس طرح حرمین شریفین و جمیع بلاد و دار السلام میں دائر و معمول ہے مستحب و مستحسن ہے۔

اللہ ارشاد فرماتا ہے: "وتعزروہ وتوقروہ"۔ ترجمہ: "ان کی یعنی نبی کریم ﷺ کی عزت و توقیر کرو"۔
(پ26، سورۃ الفتح، آیت9)

اللہ ارشاد فرماتا ہے: "ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب"۔
ترجمہ: "اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے"۔
(پ17، سورۃ الانبیاء، آیت32)

علامہ سید جعفر برزنجی مدنی رحمۃ اللہ علیہ عقد الجواہر میں فرماتے ہیں:
"وقد استحسن القیام عند ذکر مولدہ الشریف ﷺ ائمۃ ذو روایۃ فطوبی لمن کان تعظیمہ ﷺ غایۃ مرامہ ومراہ"۔

ترجمہ: "صاحب روایت اور اہل مشاہدہ ائمہ کرام نے بوقت ذکر ولادت شریف قیام کو مستحسن قرار دیا ہے۔ لہٰذا اس شخص کیلئے خوشخبری ہے جس کا غایۃ مقصد اور مرکز نگاہ نبی محترم ﷺ کی تعظیم کرنا ہے"۔

(عقد الجواہر فی مولد النبی الازہر، ص26،25، جامعہ اسلامیہ، لاہور)
(فتاوی رضویہ، ج23، ص749، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اعتراض:38
اگر عید منائے بغیر خوشی نہیں ہوسکتی تو جب حضور نبی کریم ﷺ کو نبوت ملی اس دن آپ عید کیوں نہیں مناتے؟
معراج کے دن آپ خوشی کیوں نہیں مناتے؟ کیا معراج کی آپ کو خوشی نہیں؟
جواب:
جس دن حضور نبی کریم ﷺ کو نبوت ملی وہ دن آپ بتادیں، تاکہ ہم اس دن بھی خوشی منائیں۔
کیونکہ الحمدللہ اہلسنت وجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اس وقت بھی نبی تھے
جب آدم علیہ الصلوۃ والسلام روح اور جسد کے درمیان تھے۔ (ترمذی،3609)
تو اس وقت دن تو متعین ہی نہیں ہوئے تھے تو اب کیا کریں؟... ہم جواب کے منتظر رہیں گے۔
معراج کے دن خوشی نہیں مناتے تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم الحمدللہ معراج کی رات بھی عید مناتے ہیں
اور اس رات کی تقریب میں تمام مساجد اور مدارس میں معراج کے واقعات اور
حضور نبی کریم ﷺ کے معجزات وشمائل بیان کئے جاتے ہیں۔
اور ہمارے نزدیک حضور نبی کریم ﷺ کی آمد کے واقعات اور معجزات
کا ذکر کرنا ہی عید ہے اور ہم تو عید بمعنی خوشی استعمال کرتے ہیں۔
Syed Kamran Qadri
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری

اعتراض:39

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا"۔ ترجمہ: "تم فرماؤ کہ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت پر چاہیئے کہ خوشی کریں"۔"

آپ لوگ عید میلادالنبی ﷺ کے ثبوت کیلئے اس آیت کو پیش کرتے ہیں، خود آپ کے صدرالافاضل نعیم الدین رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عباس اور قتادہ رضوان اللہ علیہم کے حوالہ سے کہتے ہیں کہ فضل سے مراد اسلام ہے اور رحمت سے مراد حدیث ہے، فرح کے معنی مفتی نعیم الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ خوش ہونا لکھتے ہیں، عید منانا نہیں، اگر فرحت و خوشی کیلئے عید منانا ضروری ہے تو پھر اسلام ملنے پر، احادیث ملنے پر بھی ایک ایک عید ہو گی، نبی کریم ﷺ کے نبوت ملنے پر، حضور ﷺ کی تمام شادیوں پر، اولاد میں سے ہر ایک کی پیدائش پر عید منائیں۔ کیا آپ کو ان چیزوں کی خوشی نہیں ہے؟

جواب:

غیر مقلدین حضرات نے خود تسلیم کر لیا کہ اس آیت میں جو فضل ہے اس سے مراد اسلام ہے اور رحمت سے مراد حدیث ہے اور دلالۃ النص اور اشارۃ النص سے یہ ثابت ہو رہا ہے کہ جب حدیث رحمت ہے تو جو حدیث والا ہے وہ یقیناً حدیث سے بڑی رحمت ہے اور جو جتنی بڑی رحمت ہے اس کی خوشی اتنی ہی زیادہ ہو گی نیز اس بات کی تائید قرآن پاک کی مشہور و معروف آیت ہے: "وما ارسلنک الا رحمة للعلمين "تو جب حضور نبی کریم ﷺ تمام عالمین کیلئے رحمت ہیں تو تمام ہی کو اس کی خوشی منانی چاہیئے، خصوصاً ان حضرات کو جو اپنے آپ کو اہل حدیث کہتے ہیں۔ نیز اس بات پر دلیل کہ رحمت مراد حضور نبی کریم ﷺ کی ذات پاک ہے تو آیئے ہم حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت سے ہی ثابت کئے دیتے ہیں، ملاحظہ ہو، چنانچہ علامہ آلوسی علیہ رحمہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ: "عن ابن عباس رضى الله عنهما ان الفضل العلم والرحمة محمد ﷺ"۔

(تفسیر روح المعانی: سورہ یونس، آیت58)

یعنی حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "فضل سے مراد علم ہے اور رحمت سے مراد سیدنا محمد ﷺ ہیں"۔

لو غیر مقلدو! عقل کے اندھو اپنی حضور ﷺ سے عداوت کو پرے رکھ کر آنکھیں کھول کر اس روایت کو دیکھو کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ رحمت کی تفسیر جان کائنات ﷺ کی ذات پاک سے کر رہے ہیں۔

ارے ظالمو! اب تو اہل حق میں شامل ہو جاؤ۔ اگر فرح کے معنی خوشی کے ہیں تو جناب عید کے معنی بھی تو خوشی کے ہیں۔

رہی بات یہ کہ اسلام ملنے، احادیث ملنے وغیرہ وغیرہ پر عید کیوں نہیں منائی جاتی؟ تو یہ بات عیاں ہے کہ ہم اہلسنت وجماعت کو ہی تو ان تمام چیزوں کی خوشی ہوتی ہے، ورنہ ہمارے علاوہ اور کسے ہوتی ہے؟ کیا ان غیر مقلدین اور نام نہاد اہل حدیث کو ہوتی ہے؟ جو ان تمام اصول کی بھی اصل یعنی حضور نبی کریم ﷺ کی ذات پاک کو ہی عداوت کی وجہ سے اعتراضات کا نشانہ بناتے ہیں اور جب وہ اصل الاصول کے میلاد کی خوشی نہیں مناتے تو اصول کا درجہ تو اصل الاصول سے کم ہے۔ کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ اللہ کی نعمت عظمی ہیں۔

چنانچہ قرآن مجید میں ہے کہ:

"لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم"۔

ترجمہ: "تحقیق اللہ نے مؤمنین پر احسان (عظیم) فرمایا کہ جب ان میں انہی میں سے (اپنا) رسول ﷺ بھیجا"۔

ایک اور جگہ فرمایا:

"واما بنعمة ربك فحدث"۔

ترجمہ: "اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو"۔

تو اے غیر مقلدو، وھابیو! بتاؤ ہم اس نعمت عظمی کا خوب چرچا کیوں نہ کریں؟

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ

اعتراض:40

کیا وجہ ہے کہ جہاں قربانی دینی پڑے وہاں جہاد کی فرضیت بھی نظر نہیں آتی، جہاں کھانے پینے کا مسئلہ ہو تو بدعت بھی واجب نظر آتی ہے؟

جواب: یہ غیر مقلدین کا ہم اہلسنت وجماعت پر سراسر بہتان والزام عظیم ہے کہ ہم جہاد کی فرضیت کے وقت قربانی نہیں دیتے۔

1857ء کی جنگ آزادی میں سب سے پہلے انگریز حکومت کے خلاف فتوی دینے والے علامہ فضل حق خیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ ہی تھے اور اس جنگ آزادی میں کثیر علمائے اہسنت وجماعت کی لاشوں کو درختوں اور کھمبوں پر لٹکایا جارہا تھا اس وقت یہ وہابی غیر مقلد حضرات انگریز حکومت کو امن وسلامتی والی حکومت کہہ رہے تھے اور اس انگریز حکومت کے سامنے دست بستہ (ہاتھ باندھ کر) کھڑے ہو کر یہ مطالبہ پیش کر رہے تھے کہ اب ہمیں وہابی کے بجائے محمدی کا نام دیا جائے۔ تو اس وقت انہیں جہاد یاد نہ آیا کیونکہ اس وقت ان کا خرچہ پانی جو بندھا ہوا تھا (جو چاہے ان غیر مقلدین کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لے) اور آج دہشت گردی کو یہ جہاد کا نام دیتے ہیں۔ یہ کہاں کا جہاد ہے کہ مسلمانوں کو ہلاک کیا جائے اور ان کی املاک کو نقصان پہنچایا جائے۔ اس جہاد کا ثبوت یہ لوگ ہمیں قرآن وحدیث سے دیدیں؟ یہ کہاں لکھا ہے کہ کسی کی عبادت گاہوں کو بم سے اڑادیا جائے؟ بلکہ ہمیں حدیث میں تو ملتا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "یہود ونصاری کی عبادت گاہوں کو تباہ نہ کرنا"۔
تو حضور نبی کریم ﷺ خود تو یہود ونصاری کی عبادت گاہوں کی حفاظت کا حکم ارشاد فرما رہے ہیں اور یہ مسلمانوں کی عبادت گاہوں کو بموں سے اڑا کر کہاں کا جہاد ثابت کرنا چاہتے ہیں؟

اور یہ جو غیر مقلدوں نے ہمیں کھانے پینے کا طعنہ دیا ہے تو الحمد اللہ ہم اہلسنت وجماعت تو میلاد اور فاتحہ کا پاکیزہ کھانا کھاتے ہیں۔
جبکہ ان بد نصیبوں کے مقدر میں کیا ہے اس کیلئے انہی کے گھر کی کتاب "فتاوی اہل حدیث" کی یہ عبارت پڑھئے:
"جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے (گائے، بکری وغیرہ) ان کا گوبر (پیشاب) تک پاک اور حلال ہے"۔
(فتاوی اہل حدیث، ج2، ص566، مطبوعہ سرگودھا)

اور علمائے دیوبند کا فتوی بھی ملاحظہ کرلیں کہ:
"عام پایا جانے والا کوا نہ صرف حلال ہے بلکہ باعث ثواب ہے"۔
(فتاوی رشیدیہ (کامل) 598)

نیز میلاد کو حرام کہنے والوں کی یہ "پسند" بھی ملاحظہ فرمائیں کہ:
"ہندو تہوار (ہولی/دیوالی) کی پوری کھانا جائز ہے، اور سودی رقم سے لگائی ہوئی ہندوؤں کی سبیل سے پانی پینے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے"۔
(فتاوی رشیدیہ (کامل) 575)

سوائے منکرین میلاد! تمہیں جانوروں کا گوبر و پیشاب، اڑتے ہوئے کوے اور ہندو تہوار کی پوریاں مبارک ہوں اور ہمیں آقا نبی کریم ﷺ کے میلاد کی پاکیزہ نیاز۔

عید میلاد النبی ﷺ مبارک

طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ

اعتراض:41

جو کام حضور نبی کریم ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ثابت نہیں بدعت ہیں؟

جواب:

منکرین کو "محفل ذکر میلاد النبی ﷺ" کی تعریف ہی معلوم نہیں، اس لئے یہ جاہلانہ اعتراض کرتے ہیں اور اس کو بدعت کہہ دیتے ہیں۔
نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نہ کرنے سے ممانعت لازم نہیں آتی۔

1)۔امام احمد بن حجر قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ شارح صحیح بخاری المواہب اللدنیہ میں فرماتے ہیں کہ:"الفعل یدل علی الجواز و عدم الفعل علی المنع"
ترجمہ:"فعل کرنے سے جواز سمجھا جاتا ہے اور نہ کرنے سے ممانعت نہیں سمجھی جاتی"۔ (التبیان،ص6، فتح الباری)

2)۔شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ "تحفہ اثنا عشریہ" میں فرماتے ہیں کہ:"نکردن چیزے دیگر است و منع فرمودن چیزے دیگر"
ترجمہ:"تمہاری جہالت ہے کہ تم نے کسی فعل کے نہ کرنے کو اس فعل سے ممانعت سمجھ رکھا ہے"۔(التبیان، ص6)

3)۔حضرت سید مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:"مخالفین کی کتب احادیث میں خلفائے ثلاثہ کو جنت کی بشارت کی روایت کا نہ ہونا عدم بشارت پر دلالت نہیں کرتا"۔
(مکتوبات حصہ دفتر دوم مکتوب نمبر 96)۔

4)۔غزالی زماں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:"عدم نقل عدم وجود کو مستلزم نہیں اس لئے محض منقول نہ ہونے سے اس کا عدم ثابت نہیں ہوتا اور ہمارے لئے اتنا کافی ہے کہ اس کی حرمت کسی دلیل شرعی سے ثابت نہیں"۔(معراج النبی ﷺ 144)

5)۔مولانا عبدالحئی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"تین زمانوں کے بعد ہر نئے کام کو شرعی دلائل پر پیش کیا جائے گا اگر اس کی کوئی نظیر ان تین زمانوں میں ہوئی یا وہ کسی شرعی دلیل کے تحت ہوا تو وہ بدعت نہ ہوگا، کیونکہ بدعت اسے کہتے ہیں جو تین زمانوں میں نہ ہوا اور نہ ہی کسی شرعی دلیل کے تحت ہو"۔
(اقامۃ الحجۃ علی ان الاکثار فی التعبد لیس ببدعۃ،6)

معلوم ہوا کہ کسی صحابی کے کوئی کام نہ کرنے سے اس کو ناجائز نہیں کہا جا سکتا، اور جو نہ کرنے کو دلیل بناتا ہے یہ اس کی جہالت ہے۔

6)۔خود دیوبندیوں کے سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند "قاری محمد طیب" لکھتا ہے کہ:"حجت کے سلسلے میں مستقلاً فعل صحابہ کا مطالبہ کیا جانا، شرعی فن استدلال کو چیلنج کرنا ہے"۔اور ایک جگہ لکھتا ہے کہ:"کسی کام کا "نہ ہونا" اور "منع ہونا" ان دونوں باتوں میں فرق ہے،
قاری محمد طیب مزید لکھتا ہے کہ:"عدم ذکر کے معنی دنیا میں کہیں بھی نفی اور ممانعت کے نہیں ہوتے"۔ (کلمہ طیبہ صفحہ84)

7)۔ سنن دارمی شریف میں حدیث ہے کہ:
"عن ابی سلمۃ ان النبی سئل عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنۃ فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین"۔
ترجمہ:"حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے نئے کام (جس کی وضاحت کتاب و سنت میں نہ ہو) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس امر محدث کے بارے میں عابدین مومنین کو غور و فکر کرنا چاہیئے"۔
(دارمی)

اس حدیث اور مذکورہ حوالہ جات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر نئے کام کو برا سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیئے بلکہ اس کیلئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہل اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

عید میلاد النبی ﷺ مبارک

طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ
اعتراض:42
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو اس میں نہیں، وہ مردود ہے" روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ: "نوپیدا امور سے بچو، کیونکہ نوپیدا امر بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے" ان کا کیا مطلب ہے؟
جواب:
یادر ہے کہ یہاں بدعت ضلالہ سے مراد وہ بدعات ہیں جو شرع کے خلاف ہوں جیسا کہ پہلے اس کا بیان گزر چکا۔
اور اس بات کا ثبوت خود نبی کریم ﷺ کے فرمان سے بھی ملتا ہے، جو شخص گمراہی کی بدعت نکالے جس سے اللہ اور رسول ﷺ راضی نہ ہوں اس پر ان سب کے برابر گناہ ہوگا جو اس پر عمل کریں اور ان کے گناہوں سے کچھ کم نہ کرے گا۔(مشکوۃ باب الاعتصام)
اور علامہ ابن منظور افریقی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھتے ہیں:
"حدیث میں ہر نیا کام بدعت ہے اس سے مراد وہ کام ہے جو شریعت کے خلاف ہو"۔(شرح مسلم 53/2 بحوالہ لسان العرب 8،ص6)
اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:
"والمغنی ان من احدث فی الاسلام وایا فھو مردود علیه اقول فی وصف ھذا الامر اشارۃ الی ان امد الاسلام کمل"۔
ترجمہ: "جو اسلام میں ایسا عقیدہ نکالے کہ دین سے نہیں ہے وہ اس پر رد ہے میں کہتا ہوں کہ "ھذا الامر" کے وصف میں اس طرف اشارہ ہے کہ اسلام کا معاملہ مکمل ہو چکا"۔(مرقات شرح مشکاۃ)
شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں:
"اس سے مراد وہ چیز ہے جو کہ دین کے خلاف یا دین کو بدلنے والی ہو"۔(اشعۃ اللمعات)
پس معلوم ہوا یہاں بدعت سے مراد وہ بدعت ہے جو دین کے کسی عمل و حکم کے خلاف ہو یا دین کو بدل دینے والی بدعت ہو۔
www.fb.com/syedkamran786
اس طرح علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ان احادیث کے تحت فرمایا ہے کہ:
"اس سے مراد کہ احادیث میں جس نئے کام کو بدعت اور ضلالت کہا گیا ہے یہ ہے کہ جس چیز کا اصل شریعت میں نہ ہو اور اس پر برانگیختہ کرنے والی محض خواہش انسانی اور ارادہ ہو اور وہ نیا کام جس کی اصل شریعت میں ثابت ہو وہ اچھا کام اور باعث ثواب ہوتا ہے"۔ (شرح اربعین)
Syed Kamran Qadri
عید میلاد النبی ﷺ مبارک
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ

اعتراض:43

عید میلاد منانا اور حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت پر خوشی منانا کیسا؟

جواب: امام قسطلانی شارح بخاری رحمۃ اللہ علیہ مواہب اللدنیہ میں فرماتے ہیں:

"رسول اللہ ﷺ کی ولادت کے مہینے میں مسلمان ہمیشہ محفلیں منعقد کرتے چلے آئے ہیں اور خوشی کے ساتھ کھانے پکاتے رہے اور دعوت طعام کرتے رہے اور ان راتوں میں انواع واقسام کی خیرات کرتے رہے اور سرور ظاہر کرتے چلے آئے ہیں اور نیک کاموں میں ہمیشہ زیادتی کرتے رہے ہیں اور حضور نبی کریم ﷺ کے مولد کریم کی قرأت کا اہتمام خاص کرتے رہے ہیں جس کی برکتوں سے ان پر اللہ کا فضل ظاہر ہوتا رہا ہے، ہر سال محفل میلاد منعقد کرنا امن وامان کا موجب ہوتا ہے، اور مقصود و مراد پانے والے کیلئے جلدی آنے والے کیلئے خوشخبری ہوتی ہے، اللہ اس شخص پر بہت رحمتیں فرمائے جس نے ماہ میلاد کی ہر رات کو عید بنالیا"۔

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ الحاوی للفتاوی میں فرماتے ہیں:

"ہمارے لئے مستحب ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت پر شکر کا اظہار کریں، محفل میلاد کا انعقاد، کھانا کھلانے اور اس طرح کی دیگر عبادات اور خوشیوں کا اظہار کریں"۔

علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر روح البیان میں فرماتے ہیں:

"مستحب ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت شریفہ پر شکر کا اظہار کریں، مسلمان ہمیشہ سے تمام ملکوں اور بڑے بڑے شہروں میں محافل میلاد کا انعقاد کرتے رہے ہیں اور میلاد کی راتوں میں انواع واقسام کے صدقات کرتے رہے ہیں اور آپ ﷺ کے مولد کریم کی قرأت اہتمام سے کرتے رہے ہیں اور اس کی برکت سے ان پر اللہ کا فضل عظیم ظاہر ہوتا رہا ہے"۔

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"مسلمان ہمیشہ سے ماہ میلاد شریف کی محافل کا انعقاد کرتے رہے ہیں، ماہ ربیع الاول انوار اور رحمتوں کے چشمے ظہور میں لانے والا ہے، ہمیں حکم ہے کہ اس میں ہر سال خوشیوں کا اظہار کریں"۔

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"خوب سمجھ لو کہ جو شخص احمد مجتبی ﷺ سے محبت رکھتا ہے وہ یقیناً آپ ﷺ کے اسم مبارک کو پڑھ کر خوش ہوگا یعنی آپ ﷺ کے ذکر خیر کو بار بار سننا پسند کرے گا، اسی لئے اہل علم نے آپ ﷺ کے بعد مولد شریف کی سنت کو رواج دیا ہے جو کہ ایک فعل رشید اور مستقیم ہے جس نے بحر مجد کے سرکشوں کے علاوہ تمام دنیا کو خوش کیا ہے"۔

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"اور مشرب فقیر یہ ہے کہ محفل مولد میں شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعہ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف ولذت پاتا ہوں"۔

تاجدار گولڑہ سیدنا پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"مسلمانوں کیلئے میلاد شریف پر خوشی منانا جائز ہے"۔ (فتاوی مہریہ)

امام برہان الدین جعبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ہر انسان پر جو حضور ﷺ کا امتی ہے اور آپ ﷺ کی ملت میں داخل ہے لازم ہے کہ آپ ﷺ کے مولد سعید کو عظمت سے ہر نئے سال بجالائے، بہتر یہ ہے کہ مولد سعید کا اہتمام ربیع الاول میں ہو جس میں آپ ﷺ کا ظہور ہوا"۔

اعتراض
نمبر 44
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اس صحابی کا نام بتائیں جو ذکر محفل میلاد مناتے تھے؟
جواب
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
ذکر میلاد تو قرآن و حدیث اور عمل صحابہ سے ثابت ہے.
سرکار ﷺ کی آمد پر خوشی کا اظہار یا آپ ﷺ کے میلاد پاک کا ذکر ملاحظہ کیجئے!
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جلسہ کیا،
آپ ﷺ نے دریافت فرمایا:
ما اجلسکم؟........ تم نے کس لیے جلسہ کیا؟
توانہوں نے دوٹوک یہی بتایا: "جلسنا نذكر الله عزوجل ونحمده على ما هدانا للاسلام و من علينا بك"۔
"ہم نے اس لیے جلسہ کیا کہ اللہ کا ذکر کریں اور اس کی حمد کریں کہ اس نے ہمیں اسلام کا راستہ دیکھایا اور آپ ﷺ کو بھیج کر ہم پر احسان فرمایا"۔
آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کیا اسی چیز نے تم کو یہاں بٹھایا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! اسی چیز نے ہم کو یہاں بٹھایا ہے۔ فرمایا:
"أما إنى لم أستحلفكم تهمة لكم و إنما أتانى جبريل عليه السلام فأخبرنى أن الله عزوجل يباهى بكم الملائكة"۔
"میں ﷺ نے کسی تہمت کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی لیکن میرے ﷺ پاس جبریل علیہ السلام آئے ہیں اور مجھے ﷺ خبر دی کہ
اللہ تمہارے اس عمل کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر فرما رہا ہے"۔
(نسائی، کتاب ادب، حدیث 5331/احمد، مسند الشامیین، حدیث 16232/مسند احمد، جلد4، صفحہ92/طبرانی کبیر، جلد19، صفحہ311/مسلم، حدیث 2701/مشکوۃ، 2278)
معلوم ہوا کہ ذکر مصطفی ﷺ اور میلاد مصطفی ﷺ کرنے سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے اور فرشتوں میں فخر فرماتا ہے، صرف شیطان جلتا ہے۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض
نمبر 45
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
اس صحابی کا نام بتائیں جنہوں نے 12 ربیع الاول کو اپنے گھر میں محفل میلاد منعقد کی اور آپ ﷺ تشریف لائے؟
جواب
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
محفل میلاد نہ صرف 12 ربیع الاول کو بلکہ پورا سال جب
بھی کی جائے، جائز اور درست ہے. باقی رہا گھر میں محفل میلاد اور اس میں رسول اللہ ﷺ کا تشریف لانا تو
سنئے! سیرت کی بعض کتب میں موجود ہے. امام شیخ ابوالخطاب فرماتے ہیں کہ امام جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں،
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:
وہ اپنے مکان میں قوم کے سامنے حالات ولادت باسعادت بیان فرما رہے تھے اور صحابہ خوش ہو رہے تھے تو اچانک
نبی کریم ﷺ تشریف لائے، تو یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: "تمہارے لیے میری ﷺ شفاعت واجب ہو گئی"۔۔۔۔(التنویر فی المولد البشیر النذیر)
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میں حضور نبی کریم ﷺ کے ہمراہ عامر انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر گیا، وہ اپنے بیٹوں کو
میلاد النبی ﷺ کے واقعات بتا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ میلاد کا دن ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"ان اللہ فتح علیک ابواب الرحمۃ والملائکۃ یستغفرون"۔
(التنویر فی المولد البشیر النذیر، از شیخ ابو الخطاب ابن دحیہ/الدر المعظم، تصحیح العقائد، از علامہ محمد عبدالحامد بدایونی، صفحہ 60)
اگر کوئی میلاد دشمنی میں اس روایت کے انکار پر ہی کمر باندھ لے تو وہ کان کھول کر سن لے کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ
صحابہ کرام علیہم الرضوان کی اس محفل میں تشریف لائے تھے، جو انہوں نے نبی کریم کی آمد کی خوشی میں منعقد کر رکھی تھی۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض
نمبر 46
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
کیا کسی صحابی نے دھمال ڈالا؟
جواب
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
صحابی کا نام تو صرف سوال کا وزن بڑھانے کی خاطر استعمال ہوا ہے
ورنہ سائل خود ثابت کرے کہ قرآن و حدیث کے کس مقام پر صراحت کی گئی ہو کہ
وہی کام جائز ہیں جو صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کیے ہوں، تو کیا مخالفین اپنے تمام امور بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان
سے ثابت کرنے کے لیے تیار ہیں؟
جہاں تک دھمال کی بات ہے تو اگر اس سے مراد خوشی کی وجہ سے صرف جھومنا ہے تو شرعی طور پر اس میں کوئی
قباحت نہیں اور اگر منکرین اس سے ناچنا اور بھنگڑا ڈالنا مراد لے رہے ہیں تو اہلسنت و جماعت کا دامن
ان خرافات سے پاک ہے۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض نمبر 47
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان میں بھی قوال تھے؟
جواب
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
قوال سے مراد اگر اچھی آواز میں نعت شریف پڑھنے والا
یعنی نعت خواں مراد ہے تو پھر آپ اپنی جہالت کا علاج کروائیں، کیونکہ آپ صحابہ کرام علیہم الرضوان
کے متعلق اتنا بھی نہیں جانتے کہ ان میں کئی حضرات نبی کریم ﷺ کی نعت شریف پڑھا کرتے تھے۔
قوال اس گفتار کو کہتے ہیں جو سر لگا کر صوفیاء کرام اور حق سے متعلق چیزیں سنانے والا ہو، یعنی اچھی سر کے ساتھ حق و صداقت پر مبنی کلام
پڑھنے والے کو قوال کہتے ہیں۔ متعدد احادیث مقدسہ میں رسول پاک ﷺ نے اچھے اشعار سن کر تعریف فرمائی ہے۔ آپ ﷺ نے حضرت لبید بن ربیعہ العامری
اور امیہ بن ابوالصلت رضوان اللہ علیہم کے اشعار بڑی رغبت کے ساتھ سماعت فرمائے ہیں۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے حکم پر اشعار پڑھا کرتے تھے۔
حتی کہ رسول اللہ ﷺ نے خود بھی اشعار پڑھے ہیں۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر مہاجرین وانصار مدینہ منورہ کے گرد خندق کھودنے میں مصروف تھے اور اپنی پیٹھوں پر مٹی منتقل کرتے وقت
یہ شعر پڑھتے تھے:..................نحن الذین بایعوا محمدا..........علی الاسلام ما بقینا ابدا
"بک گئے ہیں ہم محمد مصطفی ﷺ کے ہاتھ پر، وقف ہے یہ زندگی ان ﷺ کی غلامی کے لیے"
یہ سماعت فرما کر شمع رسالت ﷺ کی زبان اقدس پر اپنے پروانوں کیلئے یہ الفاظ جاری ہوتے ہیں:
اللهم لا خیر الاخیر الآخره...فبارک فی الانصار والمهاجره...اللهم لا عیش الا عیش الآخره...فاغفر للانصار والمهاجره
"اے اللہ! بھلائی نہیں مگر آخرت کی بھلائی، پس انصار ومہاجرین میں برکت فرما۔ اے اللہ! زندگی تو آخرت کی زندگی ہے، پس انصار ومہاجرین کی مغفرت فرما"۔
(بخاری، حدیث2835، کتاب الجهاد، باب حفر الخندق وحدیث 6414/مسلم، حدیث1804/مشکوة، حدیث 4793، کتاب الآداب، باب البیان و الشعر)
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
محفل میلاد کی ابتداء کب ہوئی؟
اعتراض
نمبر 48
جواب
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
ذکر رسول ﷺ کے موضوع پر سب سے پہلے محفل کا انعقاد
اللہ نے فرمایا جس کے حاضرین وسامعین انبیاء کرام علیہم السلام تھے۔
اس میں رب کائنات نے رسول کائنات ﷺ کی جلوہ گری کا تذکرہ فرمایا، ارشاد باری تعالی ہے:
"اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا، جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے
پاس وہ رسول ﷺ کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے، تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا، فرمایا کیوں تم نے
اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا، سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا، فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ میں آپ تمہارے ساتھ
گواہوں میں ہوں"۔ " ثم جاء کم رسول "ان الفاظ پر بار بار غور کیجئے کیا یہ رسول کائنات ﷺ کی اس دنیا میں جلوہ گری کا ذکر نہیں؟
اگر ہے تو یہی تو میلاد النبی ﷺ ہے۔ ایک اور مقام پر فرمایا: لقد من اللہ علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم
ترجمہ: " تحقیق اللہ نے مؤمنین پر احسان (عظیم) فرمایا کہ جب ان میں انہی میں سے (اپنا) رسول ﷺ بھیجا"۔
مسلمان اسی احسان کی بجاآوری کیلیے اپنے نبی ﷺ کا یوم ولادت مناتے ہیں، جس کا ذکر رب کائنات نے قرآن پاک میں فرمایا،
اب رب کائنات نے بھیجا اور وہ رسول ﷺ اس دنیا میں آیا اور نبی کریم ﷺ کا اس دنیا میں تشریف لانا ہی میلاد النبی ﷺ ہے۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض
نمبر 49
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
بعض لوگ الزام لگاتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی وفات پر خوش ہوتے ہیں اور جشن مناتے ہیں؟
جواب
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
حصہ اول
اگر بالفرض یہ مان بھی لیا جائے کہ آپ ﷺ کی تاریخ وصال 12 ربیع الاول ہے تو اس سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ 12 ربیع الاول کو سرکار ﷺ کی ولادت کی خوشی نہ منائی جائے کیونکہ سرکار ﷺ کی ولادت اور وصال دونوں امت کیلئے باعث رحمت ہیں۔
حضرت امام مسلم حضرت ابو موسی رضوان اللہ علیہم سے روایت فرماتے ہیں:
"حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اس امت سے پہلے اس نبی کو اٹھا لیتا ہے اور اس نبی کو اس امت کیلئے اجر اور پیش رو بنا دیتا ہے، جب کسی امت کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نبی کی زندگی میں اس امت کو ہلاک کر کے اپنے نبی کی آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرماتا ہے کیونکہ انہوں نے اس نبی کی تکذیب اور اس کی نافرمانی کی"۔ (مسلم شریف، ج2، ص249)
اس حدیث پاک میں نبی کریم ﷺ نے وصال کو بھی رحمت قرار دیا، اللہ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس امت کیلئے حضور نبی کریم ﷺ کو شفیع بنا دیا، جب یہ بات واضح ہو گئی کہ حضور ﷺ کا میلاد اور وصال دونوں امت کیلئے رحمت ہیں تو جو رحمت بڑی ہو خوشی اسی کی کرنے چاہیئے تو لازمی بات ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی ولادت نعمت عظمی ہے کیونکہ دوسری رحمت تو اس کے صدقے سے حاصل ہوئی اور پھر وصال کے بعد حزن کی وضاحت سرکار ﷺ نے خود فرما دی۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض
نمبر 49
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یاحبیب اللہ ﷺ
بعض لوگ الزام لگاتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی وفات پر خوش ہوتے ہیں اور جشن مناتے ہیں؟
جواب
طالب دعا: ابو تراب سید کامران قادری
حصہ دوم
اب اگر 12 ربیع الاول کو سوگ منائیں کہ یہ سرکار ﷺ کے وصال کا دن ہے
تو یہ فرمان خدا اور فرمان رسول ﷺ کے خلاف ورزی کے مرتکب ہوں گے کیونکہ ولادت کی خوشی
نہ منا کر اللہ کی نعمت کا شکر ادا نہ کیا اور غم کی صورت میں حدیث رسول ﷺ کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے۔
پھر ہمیں اتنا نہیں سوچنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام کے وصال کی کیفیت کیا ہوتی
حضور نبی کریم ﷺ کی نبوت تو تا قیامت جاری ہے آپ ﷺ کا فیضان امت پر اسی طرح برقرار ہے شفقت ورحمت بھی اسی طرح قائم ہے
بس اتنا ہے کہ آپ ﷺ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہوگئے ورنہ وہاں نہ تو وصال ہے نہ وفات۔
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"بے شک اللہ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسم کو حرام فرمادیا ہے، اللہ کے نبی زندہ ہیں اور روزی دیے جاتے ہیں"۔ (مشکوۃ شریف، ج 1، ص 131)
امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ایک ضابطہ بیان فرماتے ہیں کہ:
"شریعت نے ولادت کے وقت خوشی کے اظہار اور عقیقہ کا حکم دیا لیکن موت کے وقت ذبح وغیرہ کا حکم نہیں دیا بلکہ نوحہ اور جزع فزع سے منع کیا،
پس قواعد شرعیہ دلالت کرتے ہیں کہ ربیع الاول میں آپ ﷺ کی ولادت کی خوشی کا اظہار کیا جائے نہ کہ وصال پر غم"۔ (الحاوی للفتاوی، ج 1، ص 193)
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786

اعتراض
نمبر 50
الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلی آلک واصحبک یا حبیب اللہ ﷺ
آپ لوگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ محافل میلاد میں حضور ﷺ کی آمد ہوتی ہے، اس لئے کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پڑھتے ہیں؟
جواب
طالب دعا: ابوتراب سید کامران قادری
ہم حضور ﷺ کی آمد کیلئے نہیں بلکہ ذکر رسول ﷺ کے ادب کیلئے کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پڑھتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "قسم صف بستہ جماعتوں کی کہ صف باندھیں"۔
اس آیت کے تحت مفسرین فرماتے ہیں کہ اس آیت میں ان فرشتوں کا ذکر ہو جو سرکار اعظم ﷺ کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پیش کرتے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ: "جب آپ ﷺ کا ظاہری وصال ہوا تو آپ ﷺ کے جسم اطہر کو کفنا کر تخت پر لٹا دیا گیا تو اس موقع پر حضرت جبرائیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام نے فرشتوں کی لشکروں کے ساتھ (کھڑے ہو کر) صلوۃ وسلام پیش کیا"۔ (بیہقی، حاکم، طبرانی شریف)
مدارج النبوت میں ہے: "ہر مسلمان مرد، عورت اور بچوں نے باری باری کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پیش کیا"۔ (مدارج النبوت، جلد 2، صفحہ 440)
حضرت امام تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں کسی نے یہ شعر پڑھا "بے شک عزت وشرف والے لوگ سرکار اعظم ﷺ کا ذکر سن کر کھڑے ہو جاتے ہیں"۔
یہ سن کر حضرت امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ اور تمام علماء ومشائخ کھڑے ہو گئے۔ اس وقت بہت سرور اور سکون حاصل ہوا۔ (سیرت حلبیہ، جلد 1، صفحہ 80)
شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں محفل میلاد میں کھڑے ہو کر سلام پڑھتا ہوں، میرا یہ عمل شاندار ہے۔ (اخبار الاخیار، صفحہ 624)
معلوم ہوا کہ کھڑے ہو کر صلوۃ وسلام پڑھنا حضور نبی کریم ﷺ کے ذکر کی تعظیم وادب ہے۔ اہل حق یعنی اہلسنت وجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام آج بھی دنیاوی حیات کی طرح زندہ ہیں، ان کی دنیاوی اور موجودہ زندگی میں یہی فرق ہے کہ ذمہ داری کا دور ختم ہو گیا تو وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے اور دنیا والوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہیں۔ مسلمانوں کا ہمیشہ سے یہی اجماعی عقیدہ رہا ہے، جس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔
Join me on Facebook: www.fb.com/syedkamran786